

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَنْتَ حَبِيبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

ترجمہ
 صاحبزادی آسیہ اختر سلطان آباد
 حضرت پیر ابراہیم محمد برکت علی لودھی صاحبزادی صاحبزادی
 المصنفات انجمن الضحیٰ القبول المصطفیٰ
 میرپور وادی الاحسان
 سندھ روڈ فیصل آباد

مَا يَنْبَغِي لِأَقْوَامٍ إِلَّا اللَّهُ الْغَنِيِّاتِ أَوْ رَأَيْتُمْ بَارِئًا وَحِيدًا

محکم دفت

الْبَلَاءِ عَلَى الْوَضْعِ وَنَحْنُ عَلَى الْوَضْعِ
وَيُحْيِي قُلُوبَ الْوَضْعِ وَنَحْنُ عَلَى الْوَضْعِ
إِلَّا هُوَ الْعَلِيمُ الْغَنِيُّ

أَنْتَ حَبِيبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ

ماہزادی ایس اختر سہیل اللہ
بنت

حضرت ابو نعیم محمد برکت علی لودھی مدظلہ العالی

المقام الثمان والعشرون المقبول مصطفين

سیمیپ ڈاٹر الاحسان
سمندھی روڈ فیصل آباد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعَزِّزْهُمْ بِمَقَرِّكَ
 لِنَسْتَغْفِرَكَ بِأَسْمَاءِ الْأَمْوَالِ الْيَوْمَ وَالْغَدِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

أَنْتَ حَبِيبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

الحاپ ۱
 غیر ملکی قلمرو است بی و مرشد
 محبت دلی محمد پرکش علی بود میانوی در سست و مرشد
 ترتیب و ترتیب
 مرشدی کسین خرمش است ستر باویش محمد پرکش علی بود میانوی در سست

ملی اول
 مطبع دار آفرین پریس و نام است المیزه و المیزه
 طبع کمپ دار الاحسان، فیصل آباد
 تاریخ ۱۱ رجب المرجب ۱۴۳۳ھ



المقام النجات الصحاف المصطفی
 کمپ دار الاحسان ہندری روز لیسل آباد پاکستان فون ۶۷۹۹۰۰

وَمَا تَقْبَلُ مِنْهُ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ
 آمین آمین آمین آمین آمین آمین آمین آمین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَكُونَنَّ لَهُ شُكْرًا
 إِلَّا بِفَضْلِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ أُولَئِكَ رَحِمْنَا الْكَافِرِينَ

الإهداء

إلى

حضرة الأقدس الأكمل الأطيب الأظهر الأكرم
 الأجل جناب سرور كائنات فخر موجودات ، سيد
 الكونين ، سيد المرسلين ، خاتم النبيين ، رحمة
 للعالمين ، شفيع المذنبين ، شفيع الأمم ، شفيع
 الأئمة ، صاحب الجود والكرم ، عاصم المطهرة
 نبي الخاتم ، رسول الآخر ، صاحب متيجان
 المقربين ، راحة قلوب المؤمنين ، حبيب رب العالمين
 مصباح المقربين ، محب العاشقين ، محبوب الطالبين
 العارفين ، سراج التالكين ، مأوانا وملجأنا ومسيّدنا
 وسندنا ونبيّتنا ورسولنا ومولينا وحبيبنا ومحبوبنا

محمد

المصطفى أحمد المصطفى محمد النبي الأتم

حضرة

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

صلى الله عليه وآله وأصحابه وبارك وسلم

شَاقِلٌ مِّنَ الْمَدَائِنِ جَمِيعِ الْمَدَائِنِ
 آمِينَ رَبِّ الْعَالَمِينَ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
سَمَاءُ اللَّهِ وَقُوَّةُ رَبِّهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
عَاثَ اللَّهُ لِقَوْمَ أَهْلِهِ
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ رَسُولَ اللَّهِ

بِحُضُورِ أَقْدَسٍ وَأَكْمَلٍ
جَنَابِ رَسُولِ أَكْرَمٍ وَأَجْمَلٍ أَطْيَبِ أَطْمَرٍ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَنْتَ حَبِيبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله
الصلوة والسلام عليك يا رسول الله
الصلوة والسلام عليك يا رسول الله
الصلوة والسلام عليك يا رسول الله
الصلوة والسلام عليك يا رسول الله
الصلوة والسلام عليك يا رسول الله

سيدى رسول الله ﷺ محمد بن النبی الاعظم
ﷺ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَا شَاءَ اللَّهُ لِقَوْلِهِ الْإِيمَانُ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَارَكَ لَنَا بِكَ وَبِأَهْلِ بَيْتِكَ وَبِجَنَّتِكَ

مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ

وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَعَثْتَهُمْ بَعْدَ كُلِّ مَعْلُومٍ

وَمَعَهُ خَلْقٌ وَرَحْمَةٌ أُنْقِصَ وَذُنُوبُهُمْ مَدَامَ تَمُوتُ

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالْوَلِيُّ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

سَيِّدَنَا مُحَمَّدٌ صَلَّيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدِنَا أَحْمَدُ صَلَّيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدِنَا حَامِدُ صَلَّيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدُ صَلَّيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله

الصلوة والسلام عليك يا حبيب الله

الصلوة والسلام عليك يا نبي الله

الصلوة والسلام عليك يا محمد رسول الله

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا تَوْتَهُ إِلَّا بِالْإِذْنِ
يَا بَاقِي

الْحَمْدُ لِلَّهِ صَلَّيْهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

مَحْمُودٌ فِي النَّبِيِّ الْأَمِينِ

وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ عِزَّتِهِمْ سُبْحَانَ مَنْ مَعْلُومٌ لَكَ
وَمَعْدُودٌ خَلْقُهُ وَرَحْمَتُ الْغَيْبِ وَذُنُوبُكَ مَدَادُ كَلَامَاتٍ
اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَى الْعَقِيدِ وَالْقَوِي
يَا بَاقِي

رَبِّ سَلِّمْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ
مَرْحَبًا مَرْحَبًا يَا رَسُولَ اللَّهِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ صَلَّيْهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ
مُكْرَمًا سَلِّمْ

يَا بَاقِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا تَوْتَهُ إِلَّا بِالْإِذْنِ
يَا بَاقِي

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي هدانا لهذا

ما كنا لنهتدي لولا

هدى الله لنا سبيله والحمد لله الذي هدانا لهذا

ما كنا لنهتدي لولا

هدى الله لنا سبيله والحمد لله الذي هدانا لهذا ما كنا لنهتدي لولا هدى الله لنا سبيله

والحمد لله

الحمد لله الذي هدانا لهذا ما كنا لنهتدي لولا هدى الله لنا سبيله والحمد لله الذي هدانا لهذا ما كنا لنهتدي لولا هدى الله لنا سبيله

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي جعل في دينه حبيباً وحبیباً

مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ الْبَرُّ الْوَكِيْلُ

وَجَعَلَ فِي دِينِهِ صَحَابَةً وَصَفِيَّةً طَيِّبَةً
 وَجَعَلَ فِي دِينِهِ عَسْكَرَ مَرْشَدٍ وَوَكِيْلًا
 سَيِّدًا لَدُنَّ اللَّهِ لَا يَهْرَبُ عَلَيْهِ لَوْمَ لَِيٍّ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَجَعَلَ فِي دِينِهِ رَسُوْلًا وَصَفِيَّةً طَيِّبَةً
 وَجَعَلَ فِي دِينِهِ عَسْكَرَ مَرْشَدٍ وَوَكِيْلًا
 سَيِّدًا لَدُنَّ اللَّهِ لَا يَهْرَبُ عَلَيْهِ لَوْمَ لَِيٍّ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حسبنا الله الرحمن الرحيم
ما تروا من خلق الا ناس
مخلوقون

الحمد لله الذي جعل في كل شيء دليلا على وحدانيته وحياته

محرم في النبي الأبي

وخط إليه روحه من وحى من وحى ربه وحسنه خلقه في كل يوم
وخلق خلقه من روحه لنفسه وخلق من خلقه وخلق من خلقه
وخلق من خلقه وخلق من خلقه وخلق من خلقه وخلق من خلقه
وخلق من خلقه وخلق من خلقه وخلق من خلقه وخلق من خلقه

صلى الله

عليه

صَبُّ النَّبِيِّ الْكَرِيمِ فِي قَلْبِ الْمُؤْمِنِ
مَدْرَةٌ مُكْرَمَةٌ مُنْزَلَةٌ

الحمد لله الرحمن الرحيم
ما شاء الله لا قوة الا بالله
يا حي يا قيوم

الحمد لله على نعمه وفضله وكرمه ورحمته وهداه وبقائه
والصلاة والسلام على من لا نبي بعده وبقائه

”يا رسول الله“ صلى الله عليه وسلم حضري
امر اس کا انکار حضري ہے ۔

میں عاجز و ناتوان صد خفیت و مسکین
 بے لباس و بے کفن نا اعلیٰ و نا لائق
 مگر

وصورِ اندس و اکلِ حباب رسول اکرم و اهل
 اطیب و اطہر جائز و دایم علی ائمه علیہم السلام
 کا

مکہِ نبوی امتی

ادھر گنہگار و سیدِ گمراہ غافلِ زمان و نا بقار

غلام

میں یا رسولِ اعلیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ

میرے آقا

جہانِ پیدا

صلی اللہ علیہ وسلم

میں ایک مدت سے اس مقام پر
تھکا آئے چلنے کی سوجھیں سر پر رمل ہوں
پورے اگنیوں پر میں گزر چکے لیکن مجھے ابھی
بھی قدم آتے دھرنے کی جگہ نہ ملتی !
اگر آگے چلنا میرے لبوں میں موتا تو کیا
اب تک میں اس ایک ہی مقام پر کھڑے
رہتا معلوم ہوا میرے لبوں سے آگے چلنے
میرے لبوں کی مات میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم
کے لبوں کی ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یا محی یا قیوم

جب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم حیری
 دستگیری سننی فرماتے اور قدم قدم
 پر اپنے اس "تالوتی" و "نا ایل گنتار"
 و بدکردار غلام کی **رحمائی**
 سننی فرماتے کوئی بھی میرے اس
 معاملہ میں کچھ کرنے کو بتا رہی
 نہ ہی کوئی کچھ کر سکتا ہے بہ شک
 آپ صلی اللہ علیہ وسلم قاسم و مختار
 میں اور اللہ سبحانہ نے ساری خدائی
 کا اختیار آپ صلی اللہ علیہ وسلم
 کو عطا کیا ہے، بہ شک آپ صلی اللہ
 علیہ وسلم جسے چاہیں اور جو چاہیں
 دے سکتے ہیں و لو اسکتے ہیں۔
 ھا

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ بخونہ
نے اپنے ملک میں مختار فرمایا ہے
میری جو

لاح

صلی اللہ علیہ وسلم

آپ کو ہے کسی اور کو نہیں یا رسول اللہ
میرا قصہ بھی کیا خوب قسمت ہے جو شمتا
ہے سن کر نہیں دیتا ہے !

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت
دنیا بھر میں مشہور ہے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم
کی رحمت کا امدوار ہوں
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یا تحیا یا قیوم

سیری **خجرات** کا آب کوئی اور
راستہ بہتیں مگر یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم
بڑا حقہ پکڑیں اور میری اپنی رحمت
دے کر بھی کہ صدقے

دستگیری و رانہائی

فرمائیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بے شک اے میرے رؤف رحیمہ آقا
صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اپنی جان پر
ظلم کیا ہے بے حد ظلم کیا ہے اور

بہن کیا کہی نے بھی المیہ حبیب کہ کیا میں
 نے نہیں ٹھکرا یا گیا ہے آپ صلی اللہ علیہ
 وسلم کا گھٹھارہ بدکار امتی سرور سے
 نہیں نہ ٹھکرا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم
 اس کو اپنے در سے اس بیڑے کہ نہیں رہا اس
 سے لے کر کوئی اور در ہوگا

آپ کا

اور نہ ہی کوئی در علیہ سکر **آپ**
 نہ ہی کوئی سبب سکر آپ صلی اللہ علیہ وسلم

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہنسی ہو پوری ہو سکتی ویری کی مگر یہ کہ
پوری کریں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس
کمی کو جسے کہ کر سکیں آپ صلی اللہ
علیہ وسلم اور کر سکتے ہیں آپ
صلی اللہ علیہ وسلم بہر کسی کی بہر کی
کو پورا

دم بھر میں

اور کوئی مشکل نہیں ہے واسطے آپ
صلی اللہ علیہ وسلم کے پورا کر دینا کسی کی
کمی کو دم بھر میں اگرچہ کمی ہو ساری
خدا ہی کی
بے شک بخشی صوفی ہے اللہ بھاندا
نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ تو مینو

کہ ہماری کردہ سب کچھ کی آن کی آن میں
اور تھوٹی بھی منقل نہیں یہ واسطے آپ
صلی اللہ علیہ وسلم ہے

یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

میرے اس معاملہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم
میں بہتر اور تھوٹی حکیم نہیں جو مجھ کو
اس حادی میں پار لجھا سکے آپ نہیں ترس
کھائیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور راضی
فرمائیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم بے شک
میں بتوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اگرچہ
مواں گنہگار و بدکار

یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

معشوق اپنے عاشق
 پہ جفا کر سکتا ہے
 لیکن کسی اور پر یہ کبھی
 بھیج نہیں سکتا

یٰ لَیْحٰ یٰ اَمْتُوْم

عشق کی غیرت یہ گوارا
ہی نہیں کرتی کہ اس کا
کوئی عاشق کبھی کہیں
جائے !!

آپ ﷺ کا درِ اقدس میری
سہیلی سہیلی اُمیدوں
کا مرکز ہے

یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

اگر آپ ^{صلی اللہ علیہ وسلم} نے بھی میری
زُحُنِ تو پھر کون سُنے
گھا !

یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

اُمید کے سوا اور کچھ
 باقی نہیں اور وہ بھی
 صرف آف ^{صلی اللہ}
 کے دیرا قدس سے ہے

یا رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم

در در کی بھیک
مانگ کر آپ ^{صلی اللہ}
چاہے
وہاں قدس پہ آیا ہوں
ہا

یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

اور پُرور سے خانی لوٹ کر آیا ہوں

یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

مجھے اُنّ کی محبت ہے تو یہ کہ

میرا حال کسی کی بھی سمجھ
میں نہ آسکا

اُنّ چہ میں نے اس ایک ہی مقام پر ساری
عمر گزاری ۱۱

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغْنِنِي
اَنْتَ عِيَاثُ الْمُسْتَخْسِنِ
صلى اللہ علیہ وسلم

نہ ہی کوئی طبیب
میرے درد کی دوا دے
سکا

أَنْتَ طِبِّیْ یا رَسُولَ اللَّهِ
صلی اللہ علیہ وسلم

اور نہ ہی کوئی مجھے کہیں
پہنچا سکا

اَنْتَ هَاوِي الْمُضِلِّينَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۲۱
اگر مجھ سے کوئی چوٹے بتا تو نے ان اکتیں
برسوں میں کیا دیکھا تو میں کیا بدوں ؟
کیا جواب دوں مگر یہ کہ میں نے کچھ بھی
نہیں دیکھا

جس حال میں آیا تھا
اسی میں ہوں
یہاں

یا رسول اللہ ﷺ
صلی اللہ علیہ وسلم

اس نئی کھڑی دجوات ہر کتنی ہی

اول یہ کہ سب کچھ جو بھی میں نے حاصل کرنا
تھا یا جو کچھ ساری عمر میں تھا بھر ملنا تھا

پلے ہی دن دیا گیا

اسی کے جواب میں بندہ عرض گزار ہے کہ یہ حال
میرا بیان آنے سے

کہیں پلے کا حال ہے

یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم۔

دوسری یہ کہ

میرے معاملہ میں کسی
نے کوئی خاص دیکھی
نہی یہاں تک کہ انہوں
نے بھی نہی اور مجھے دیکھی
مجھے کہ چھینکے یا گیا !

یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم۔

اور دل کی حالت وہی ہے
جو پہلے تھی کسی بھی حال میں
کوئی فرق نہیں وہی خیال
وہی چال وہی رنگ اور وہی
سب کچھ ہے

یا رسول الله
صلی الله علیه و سلم

اگر اوروں کی طرح عجب کو بھی
دلاسا دیا جاتا تو کیا میں
کچھ بھی نہ کرتا !

اَنْغِشْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْغِشْنِیْ
مِلّی املہ علیہ و سلمہ

یا بھیر میری قسمت الہی ہے کہ
 اس میں کچھ بھی نہیں
 اس کا میں کسی بھی طرح قائل
 نہیں !
 آپ ^{صلی اللہ علیہ وسلم} میرے آقا اور میری ہر
 قسمت کو بدلنے کی قدرت رکھتے
 ہیں
 یا رسول اللہ
^{صلی اللہ علیہ وسلم}

ہر شے قدر کی مقدور
اور قدر مومن کی مقدور
ہے !

یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

چورے اکیس سال بعد
محاسبہ !

لیجئے چوری داستان سنئے !!
یہ داستان تجھے حیرت میں
ڈال دے گی !

یہ میری دُکھ بھری کہانی ہے
میں اپنی آپ بیتی کیسے تجھے
سناؤں ؟

کیا سناؤں کیا نہ سناؤں !
میرے ساتھ کیا کچھ ہوا کیسے
سناؤں !

یا حتیٰ ما مِتُّم

ساری سناؤں تو کہاں جاؤں
ساری نہ سناؤں تو کیسے
سمجھاؤں یا حتی یا مقبوم !!

الحمد للہم رشدی واعزانی من شر نفسي
یا حتی یا مقبوم
آمین

۱۶
پہلے بارہ سال اس انتظار
میں بھٹا رہا تاکتا رہا

میرا گمان تھا کہ فقیری شاید کھوٹی ہی بنائی
جین ہوئی ہے جو مجھے دے دے دی جائے گی

پھر پانچ سال بھٹا یہ
سوچتا رہا کہ اب کیا کروں
یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

یونہی بچھے رہنا جوئی عقلمندی سنیں ہر لحاظ
معرضاتِ کدنا ہے

لپیں سوچیا اور قلمی
وہ فیصلہ کیا کہ زندگی گزارنے
کا ایک قانون لکھا جائے
جس کا نام اظلام الحیوة
ہو اور وہ سب آپ
صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان

یعنی حدیث شریف کے عین
مطابقت ہے اپنی طرف سے
کچھ بھی نہ ہو سب کچھ آپ
صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف
سے ہو

یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

جو کچھ لکھا جائے اُس پر
عمل کیا جائے روز کیا
جائے اور باقاعدہ کیا
جائے اور آپ ^{صلی اللہ علیہ}
کی نظرِ رحمت سے حدیث
کیا جائے !

یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

سالموں بعد !

لیجئے میرے آقا

غلام بے خوا

کا یہ عتقناہ

انظر اسم الحلیۃ

قبول کیجئے

امین

یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

نظّم الحيدرة
تقبول سو^ا الحسن^ا
يا رسول الله
صلى الله عليه وسلم

اس نظام الاوقاف

پر مجھ کو اور اس راہ میں
چلنے والے ہر مسلمان کو
اس قدر کامیت عنایت ہو

یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

میں کسی اور کے پاس پہنچ گیا
 نہ ہی آئندہ کبھی جاؤں
 گا

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا کسی اور سے
 میرا کوئی مطلب و واسطہ نہیں!

میں نے اپنی یہ کہانی کسی
 کو بھی نہیں سنائی اور نہ ہی کسی
 سے کسی سے بھی کوئی

شے طلبِ کہنی ہے ۱۱
 آپ صلی اللہ علیہ وسلم
 میرے آقا میرے مولا اور
 میرے پرور میں آپ صلی اللہ
 علیہ وسلم
 سوا کسی سے بھی میں نے
 اپنا کوئی قصہ کبھی بیان
 نہیں کرنا
 یا رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم

آج کے بعد میں نے کبھی کچھ
بہن کرنا اور کبھی کسی بہن
جاننا کسی بھی بہن جاننا
یہاں تک کہ وہاں بھی نہ
جاننا اور نہ ہی کبھی کرنا ہے

یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

میرے گناہ معاف ہوں

اور مجھ کو اس

نظامِ احمیہ

پہ استقامت خشتی

جائے جسے کوئی چھین نہ

سکے جو کبھی چھین نہ سکے

یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

میں کیا کیا گمان لے کر
اس میدان میں آیا تھا
اللہ ! اللہ !

یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

میری پیاس وریا بھی
 نہ بجھا سکا اگرچہ
 سالہا سال کنارے
 کھڑے رہے !!
 یا رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم

جو بات اب تک نہ بنی
اب کیسے بن سکتی ہے
اور کیونکر بن سکتی ہے؟
دالپس کیسے لوٹوں اور
کیونکر لوٹوں !!

یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

دُنیا کیا کہے گی بن پئے ہی
 لوٹ آیا اور اتنے بڑے
 میخانہ سے ساقی کی سخاوت
 دُنیا جبر میں شہور ہے !!
 اب میں کبھی واپس لوٹ
 نہیں سکتا جہاں میں نے
 آنا تھا اچھا جو میرا مقام

مل چکا اور جہاں میں نے
پہنچنا تھا پہنچ چکا !!

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قوتِ پر شے ترک کی یہ کیوں
نہ کی !

جس دن سب کچھ چھوڑا تھا یہ
کیوں نہ چھوڑی !!

اسے ترک کر اسے چھوڑ
تاکہ ذکرے سوا کوئی شے نہ تھے
لچا نہ سکے

یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

ذکر کے سوا کوئی بھی شے
 تیرے دل میں نہ ہو نہ
 کسی حال کی طلب ہو
 نہ مقام کی اگر کوئی طلب
 ہو اور کوئی متنا ہو تو یہ
 ک اس کا اور اس کے
 حبیب اقدس صلی اللہ علیہ
 کا ذکر جاری ہو اس دل

میں جاری ہو اس جب
میں جاری ہو

اللہ کے ذکر کے سوا کوئی
بھی تمنا اور کسی بھی قسم کی
کوئی بھی تمنا کبھی نہ
دل میں نہ ہو اللہ کے ذکر
کے سوا ہر شے چھوڑ اور

سب کچھ چھوڑ اور ایسے
 چھوڑ جیسے کہ چھوڑنے کا
 حق ہوتا ہے

استغفر اللہ استغفر اللہ
 استغفر اللہ

یا رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَدَنیہ دہلی ۱۰۰۰

۱۰۰۰

اللہ صمد و حیدر و وارث ہے سمندر . مریں و جیسا بھی نہ کوئی
وہ ہے نہ دیکھی نہ دیکھو نہ ہو دیکھو نہ معلوم کس
بندہ جانتا . مریں لکھتے . مریں مریں و مریں
سمندر نہ لکھی نہ لکھی نہ لکھی نہ لکھی نہ لکھی
مریں ، مریں

جو چیز اللہ کو پسند نہیں اللہ کے بندوں کو کیسے
پسند ہو سکتی ہے اور حکمرانی کے مریں کو بھی پسند
اللہ کو پسند نہیں

یا اللہ یا رحمن یا رحیم
یا حبیب یا مقیم

تیرے فکر کے سوا تیری قسم
دنیا و آخرت کی کوئی بھی طلب
اس دل میں نہیں اور نہ ہی
کبھی ہوگی میری کوئی تمنّا
نہیں مگر تیرا ذکر تیری یاد

تیرا فکر تیرا خیال !!
 تو مجھ کو اپنے ذکر کی توفیق
 بخش اس میں
 تو مجھ پہ ذکر کا وہ باب
 کھول جو قیامت تک
 کبھی بند نہ ہو اور نہ ہی کوئی
 اسے کبھی بند کر سکے اس میں

تیرا ذکر میری زندگی کا
انگوں سے رہا ہے تو مجھے
کھانپنے کی دولت
سے مال مال کروے

یا علی یا قنوم
۱۱۱

یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

میں نے میرے ذکر کو کون و مکان
 کی ہر شے سے بہتر و افضل
 سمجھ کر میرے ذکر کی سعادت
 ہر شے چھوڑ دی اور کوئی
 بھی شے (خواہش و تمنا)
 اپنے پاس نہیں رکھی !

یا حی یا قیوم
 یا رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم

اے تو مجھ کو اے میرے
رَبِّ دُعا اَجَلَالِ وَاوْکَرَامِ
اپنے

حرفِ ذکر

کی تو عنیقِ بخشش یا ہی یا قیوم

امین

یا رسولِ اعلیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم

میں نے تجھ سے پیرا ذکر مانگا
 ہے تو مجھے پہ راضی ہو اور
 مجھے کو اپنا ذکر بخش الیسا
 ذکر جو مذکور کے سوا ہر شے
 کو بھلا دے ہر بہت کو گرا دے
 ہر نقش کو مٹا دے اور اپنے
 سوا ہر شے کی بنیادیں ہلا دے

یا حی یا قیوم
 یا رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم

قو اس ول کو اپنے ذکر
سے معمور کرو ۛ مسرور
کرو ۛ شاد کرو ۛ
آباد کرو ۛ مخمور کرو
مدبوش کرو ۛ اور ہی
میرے درد کا دوا مال اور
خواہے فوراً کرو ۛ
یا حی یا متوّم

ہر کسی سے بیگانہ کرو ے
اور اپنی محبت کا مستانہ
کرو ے (ابن)

یا ایہا یامقوم
یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

ذکر کے نور سے غفلت
 چلا دے اور ہستی
 کو مستی کی چادر
 اوڑھا دے ایسی اوڑھا دے
 اور ایسی اوڑھا دے جو
 پیرے سوا ہر شے کو بھلا دے
 یا اے یاقیوم
 یا رسول اعلیٰ
 صلی اللہ علیہ وسلم

تو اس قلم کو جنبش
 میں لا اور اس سے
 اپنی اور اپنے حبیب
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 کی شان لکھو !
 یا حی یا قیوم
 یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 آمین

تیرے حبیب بچے ہی کو زیبا سی
 نہ میں تیرے عہدیوں کا متلاشی ہوں
 نہ ہی مجھے تیرے کسی عہد سے کوئی
 دلچسپی ہے میں تیرا بندہ ہوں
 تو مجھ کو اپنی طاعت و ذکر کی
 دینی بخش یا ہی یا مہیوم

زمین تیری ہے اور تو ہی ساری
 زمین کا مالک ہے
 تیری زمین میں کسی بھی جگہ کبھی
 مالک نہ کہلاؤں گا یہ زمین
 تیری زمین ہے اور تیرے ہی فکر
 کیلئے وقف کی یا ہی یا ہیوم

بر مال تیرا مال ہے میرا کوئی مال
نہیں کوئی مال نہیں نہ ہی کوئی
مال اپنے پاس رکھتی تھام گئے
پہنا ہوا لباس اور ضروریات زندگی
کا وہ محقر سا سامان جو بہ انسان

کیلئے ضروری ہوتا ہے

یا بھی یا قیوم

جو روپیہ تو عجب کو دے گا اس میں
 سے اپنی ضرورت چوری کر کے باقی سارے
 کا سارا تیری عزیز و مکین
 مخلوق میں تقسیم کر دیا کروں گا اور
 ہر روز اس حال میں بستر پہ لیٹا کروں
 گا کہ صبح کیلئے ایک دھڑکی بھی
 باقی نہ رہے یا حق یا مقیم

حزبِ العالمین اور پڑے حبیب
 رحلۃ للعالمین سے ^صصلی اللہ علیہ وسلم
 باقی تمام مخلوق درجہ بہ درجہ پڑے
 در کی فقیہ ہے

اپنے لئے کسی بھی قسم کا کوئی مرتبہ طلب
 نہ کروں گا نہ ہی کسی مرتبہ کی خواہش
 اس حال میں رکھوں گا یا ہی یا یتیم

تیری کمی مخلوق سے کبھی

دُعا
قَدِیب
مکرم
وہو کا

نہ کروں گا اور نہ ہی کسی کو کسی قسم
کی ایذا یا ضرر پہنچاؤں گا !

عام آدمیوں کی طرح گمنام زندگی
 بسے کدو لگا اور کسی درجہ خطاب
 اور لقب سے کبھی بھی اور کسی سے
 قسم کی دلچسپی و خواہش نہ رکھوں
 گا !
 یا اے یاقینوم

کرتی کچھ کہے کچھ کرے
 سن کر دیکھ کر صبر کروں گا
 صبرِ جہل ! تیری کسی مخلوق
 کینچلاؤں کبھی کچھ نہ کہوں گا
 کبھی کچھ نہ کروں گا مگر یہ ہے
 حکم سے یا ہی یا مئیوم

میں نے تیری مخلوق اور تیرے
 حبیب بنی کہ یم صل اللہ علیہ وسلم
 کی امانت کیخلاف برہمچاریا ہنسنا
 دیا اور قوطعی ہنسنا کیا آج
 سے میں نے کسی کیخلاف کبھی کچھ نہیں
 کہنا اور کبھی کچھ سن کر نہ
 یا ہی یا قیوم

آج سے میں نے تیری خلق کی
خدمت

کھوئے کھجور کیلئے اپنا نصب العین
قرار دے لیا ہے

یا علی یا موم

سہی تری بر خلق کی بے لوث
 بلا اجرت و معاوضہ
 بر خدمات کا
 جتن سہی کیلئے وعدہ کرتا ہوں
 یا حبیبی یا فتویٰ

خلق میں ہر خلق شامل ہے
 مومن ہو یا کافر جن ہو
 یا انسان جو زند ہو یا خضرند
 چرند ہو یا پرند خاکی ہو
 یا آبی فوری ہو یا ناری !!

یا حی یا قیوم

میں نے جو لینا ہے تجھ سے
 لینا ہے اور میرے حبیب
 صلی اللہ علیہ وسلم کا وسیلہ
 میرے لئے کافی ہے
 یا حتی یا قیوم

اس سیاست سے میرا کوئی
تعلق نہیں نہ ہی میں نے کبھی
کسی مُملکی سیاست میں
حصہ لینا ہے !

یا علی یا مقبوم

تیری بہدگی میری زندگی ہے
 میرا یہاں کوئی کام نہیں مگر
 یہ کہ تیری عبادت کروں !
 عبادت یہ ہے کہ جن باتوں سے تو
 روئے رکھوں اور جن کا حکم دے
 کروں یا ہی یا مقوم

تو مجھ کو ذہنی جنبش کہ تری
 اور تیرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم
 کی مہر فی کھنڈن مجھ سے کبھی
 کچھ نہ ہو اور یہ کہ اس تن میں
 میں تیرا ذکر جاری رہے
 یا ہی یا موم
 آمین

قوا اپنے ذکر کے خوف سے میرے
من کی دنیا کو روشن کر دے

یا اے یا مہدیوم

یہ ظلمت کدہ فوراً جاتے !
تیرے ذکر کی گولجوں سے تن نگری
کا گھڑ گھڑ گویا اے یا اے یا مہدیوم

|| مہدی ||

سر یہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم
 ذبحے کو اپنا اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم
 کام طمع و اطاعت گزار بنا اور
 عجب سے نافرمانی کی کوئی کلام اور
 کوئی کام کبھی نہ ہو یا ہی یا متیوم !
 کسی بھی معاملہ میں تیری کوئی نافرمانی
 نہ ہو اور کبھی نافرمانی نہ ہو !
 یا ہی یا متیوم !

ہر معاملہ میں تیرا مطیع و فرمانبردار
 رہوں یا جی یا مٹوں اور میرا اپنے
 ذکر کی وہ تو عنق بخش جو ہمیشہ
 ہو اور ہمیشہ ہو کبھی کم نہ ہو کبھی
 سب نہ ہو یا جی یا مٹوں
 امین

میں نے حکومت کے کسی حاکم کو کسی
 کی بابت کبھی کچھ نہیں کہنا اور نہ ہی
 کسی کو کسی کی بابت کچھ لکھنا ہے
 میرا یہ ہے سوا کسی سے کوئی واسطہ
 نہیں نہ ہی کوئی سرکار ہے میں نے
 جس کی بابت جو کہنا ہے حقہ کو
 کہنا ہے یا حق یا عدل اور

اور تو کون و مکان کی ہر شے
کا خالق ہر شے کا مالک اور ہر
شے کا وافی و وارث ہے
تیری موجودگی میں تیرے سوا کسی
سے کوئی سوال کرنا میرا سب سے
بڑھ کر شرک ہے یا میتوم

و رحمت

عزت و طلب ابدال مت بن
 بندہ بن عاجز بن مکین بن
 معبود کے حضور میں تیرا کچھ
 بننا یا بننے کی تمنا رکھنا تیری
 سب سے بڑی گستاخی ہے !!
 تو کچھ مت بن بندہ بن !!

خبردار تیرے باطن کی کوئی حرکت
 تیرے مولا صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی
 بھی فرمان کے کبھی خلاف نہ ہو !
 باطن کی جو حرکت ظاہر کی خلاف
 ہو طہر لقیّت کے منافی اور نامقبول
 ہے یا ہی یا متیم !

تیرے مولا صلی اللہ علیہ وسلم کی
سُنّت تیرے حال کی اور تیرا
حال تیرے مولا صلی اللہ علیہ وسلم
کی سُنّت کی تصدیق کرے!
یا حییٰ یا قیوم

تیری ساری خدائی نام و نحو
 ہی کی تلاش میں مارے مارے چھرتی ہے
 درجات و کمالات ہی کو حاصل کرنے
 کیلئے طرح طرح کی سبیلیں اختیار
 کرتی چھرتی ہے اور تیرے ذکر کی جو
 زندگی کا اصل مدعا ہے کسے بھی پرواہ
 نہیں یا ہی یا مہیوم !!

اگر اللہ کو راضی کرنے کے لئے
 اللہ کا ذکر کرتا اللہ کی قسم
 اللہ راضی ہو جاتا اور پہلے
 ہی دن ہو جاتا !
 یا حی یا قیوم

سنت رسول اللہ ﷺ
 کئی اتباع کا مقام ہے اور چنانچہ
 مقام ہے اور یہ مقام اس ایک
 ہی مقام کا مقام ہے سنت کی
 اتباع تو تجھے حاصل ہونی اور کیا
 ہوگا !

سُنّت کی پوری اتباع کسی کو بھی
 حاصل نہیں دنیا و درجات کے نیچے
 مارے مارے چھوڑتی ہے جس مقام
 کی بدولت تمام درجات حاصل
 ہوتے ہیں اسے کوئی حاصل نہیں
 کرتا اور وہ کسی کو بھی حاصل
 نہیں !

نفس تجھے دھوکا دیتا ہے
 تیری قوجہ کو سنت کے مقام
 سے اٹھا کر اُدھر اُدھر کرتا
 ہے خجواراے جلّٰلِ من اپنی
 قوجہ کو ہر طرف سے موڑ کر
 سنت کی اتباع پہ جبا !!

بہترین عمل سنت کی اتباع ہے
 جسے قوعام سمجھتا ہے خاص ہے
 اگر قو اپنی ساری طاقت سنت
 کی اتباع پہ لگاتا تو کبھی بھی نہ
 ٹھکتا اور نہ ہی کسی مقام کی
 کوئی بھی طلب ترے دل میں رہتی !!
 یا حی یا قیوم

میرے مولائے کریم میرا
 ہاتھ پکڑی اور میری
 دستگیری فرمائیں !
 میری خجالت کا اب کوئی
 اور ذریعہ سہی مگر یہ کہ
 آپ میرا ہاتھ پکڑی
 اور میری دستگیری فرمائیں

اَللّٰهُمَّ اَلْحِنِّيْ رَشِيْدِيْ وَاعِزِّيْ مِنْ شَرِّ اَعْنِيْ
اٰمِيْنَ

میں تیرے ملک میں تیرے بندوں کو تیرا
حکم سنائے اگلا ہوں تو میری رہائی
فرما یا ہی یا قیوم اٰمین

تیرے بندوں کو تیرا حکم سنانے
 تن تنہا نکلا سوں اور محمدؐ بھی
 کیلئے نکلا سوں یاہی یا مئیوم !
 مہتی کو لٹا کر نکلا سوں اور
 ہر شے کو لٹا کر نکلا سوں !!
 یاہی یا مئیوم

اللہ کے احکام لوگوں تک
 پہنچا ^{جہانگیر} یہی تیری منزل اور یہی تیری شایقا ہے ॥
 میری موت تیری راہ میں ہو
 اور تیرے ہی لئے ہو یا جی یا قیوم
 الحمد للہ کثیراً طیباً سداً ما فیہ کما عیب
 رہنا جو صلی یا قیوم
 آمین

ساری دُنیا بترے لئے اور
 تو اللہ کے لئے ہے
 یا ہی یا قیوم

دُنیا کی کس چیز سے تجھے کوئی رغبت ہو اور
 کوئی دھڑپی نہ ہو ۱۱

تو اللہ کیلئے دنیا کو چھوڑ
محض اللہ کیلئے ساری دنیا
کو چھوڑ اور ہر شے کو چھوڑ
یا حی یا قیوم

احمد رضا محمد کٹر حقیقت پسند عالمیہ کا حیدر آباد دہلی

میں تیری دنیا کی ہر چیز کو
چھوڑ کر تیری طرف آیا ہوں
یا ہی یا عتیق

تیرے بندوں کو تیرا پیغام
سنانے آیا ہوں احکام سنانے
آیا ہوں یا ہی یا عتیق

الحمد لله عدا کثیر متباً بدار تافیه کا عجب و بنا و برج
یا ہی یا عتیق

میرا پیری راہ میں آنا اگرچہ بد پیری ہی
 قومنق و نہایت سے ہے کہہ رہی ہیں تجھ
 سے اے میرے رب رحمن و رحیم۔ رب
 حلیم۔ و کریم اس فہم کا متلاشی
 ہوں جو

مجھ کو تجھ سے الیس
 جوڑوے جیسے کہ
 بجلی کا یہ بلب پاور
 ہاؤس سے جڑا ہے
 یا ہی یا قدیم

نظارہ باطن کا چیدان و پروہ
ہے اور پروہ کبھی کوئی چاک بنی
کرنا !

تیرا پروہ تمام رہے کبھی چاک نہ
ہو کی کوئی چاک نہ کرے !!
یا حتی یا متیوم
امین

ساری دنیا میں چند گفتی کے فہم میں ہوں
 گے جو گمنامی کی زندگی بسر کرنا چاہتے
 ہوں گے باقی تمام کے تمام صوفی ہو
 یا عالم نام و نمود ہی کے لئے ہر نام
 کرتے ہیں یہ کہ کسی کی یہی خواہش موتی
 ہے کہ وہ دوسرے سے اعلیٰ ہو اور
 اس (علم) کا سکھ چلے حالانکہ
 علم اللہ اور رسول اللہ کا ہے !
 جو جتنا سکھ اتنا ہی بہتر ہے !!
 یا حقی یا قیوم

علم عمل کے لئے حاصل کیا جاتا ہے
 اور عمل کی نیت سے علم حاصل کیا جائے
 تو طالب علم تکمیل معلوم سے قاصر
 ہو کر میدانِ عمل میں اترے ۱۱

جو علم عمل کیلئے حاصل کیا جاتا ہے
 اپنے طالب کو رہبری میں لے
 بجاتا اور اللہ تک پہنچاتا ہے
 حاشیہ: امدعا اللہ بخوانا سوئے
 اور مجھے دنیا سے نفرت ہوئی
 یا حی یا قیوم

مولوی کے پاس علم ہے عمل نہیں
اور فقیر کے پاس عمل ہے علم نہیں
تو مجھے کویرے علم پہ عمل کی
تو منق حبش یا ہی یا مدیم این

مجھے آج تک کوئی ایسا نہیں ملا جس کا کہ اپنے علم پہ
عمل نہ ملے حاصل کرنا مشکل نہیں عمل پہ عمل کرنا
بڑا مشکل ہے اپنے علم پہ عمل کرنا !!

وینے باقی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
میں

جو کام انہوں نے نہیں کیا اور
جس کام کا حکم نہیں دیا
بدست ہے گمراہی نے مت کر
بھی مت کر یا مٹیوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ وَقُوَّةُ اللّٰهِ
يَا مَعْشَرَ الْمُؤْمِنِیْمِ

الحمد لله ، سلمہ علی محمد وآلہ ومنتزقہ بعدہ کل معلوم بہ
سبحہ وعلیہ لایزالہ لا حول و لا قوۃ الا باللہ

سرایب کی راہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رہے
اس راہ پہ چلے اس راہ سے سترائے کئی راہ ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اَطْلَعُ لَوْ تَوَلَّوْا الْاِبْدَالُ
بِیِّ بِمَقُومِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی نَبِیِّکَ الْاِمَامِ مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ
وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ الَّذِیْنَ اَلٰہُ الْاِسْلَامِ الْاَقْدَمِ وَتَوَلَّوْا الْاِبْدَالُ

ہم نے تشریعت کے باہر کوئی قدم کبھی نہیں
اٹھا مگر چہ لہجہ نہ ملے کہیں نہ ملے
نہ سے مشتر کوئی راہ نہیں۔

سید ۵۰ رحمن رحیمہ
 سبحان اللہ لا قوت الا باللہ
 یا علی یا قیوم

لقد صبر و صبر علی الخ و لا دستر بہ اللہ صل سلووم ۵۰
 سمر لک الدی لا الہ الا اللہ لا شریک لہ

پر امر دین ذکر ہے صحاح نہ
 مردی ہے نہ ذکر ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَا شَأْنُ قَلْبِ الْوَقْفِ الْوَقْفِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَعَلَى كُلِّ نَبِيٍّ وَرَسُولٍ وَرَحْمَةً وَكَرَامَةً

مباح ذکر نہیں ذکر کی ردک ہے
مباح ذکر ہے تاہل ذکر بھی اس
سے دور ہے

سیدہ لدہ الرحمن مرحومہ

۱۳۵۰ء تا ۱۳۵۱ء

بی بی یاقوم

تعداد ۲۰۰ - ۲۵۰ تک کی ۱۰۰۰ سیدہ لدہ الرحمن مرحومہ
۱۳۵۰ء تا ۱۳۵۱ء کے درمیان میں جمع ہوئی۔

یہ جماع خوجہ دین (معین الدین) کی
جماع سے نہ ہوئے تھے کیا حرکتیں
کی بنا پر انہوں نے (نئی زمان میں) رائے
جاری کیا تھا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَآ شَاءَ اللّٰهُ وَ مَوْنِ الْاَمَانَةِ

مَآ جِی مَآ شَاءَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَآ شَاءَ اللّٰهُ وَ مَوْنِ الْاَمَانَةِ
مَآ جِی مَآ شَاءَ

اُن کی کوئی بات بھی تم میں نہیں میری
کیونکہ تم میں سے کوئی بھی میری نہیں

لِسَلَامَةِ نَبِيِّ الرَّحْمَنِ بِرَحْمَةِ
مَاتَ اللَّهُ لَا تَقُونَ إِلَّا بِاللَّهِ
بِجَمْعٍ بِمَعْنَى

لِسَلَامَةِ نَبِيِّ الرَّحْمَنِ بِرَحْمَةِ
مَاتَ اللَّهُ لَا تَقُونَ إِلَّا بِاللَّهِ
بِجَمْعٍ بِمَعْنَى

یہ تمام افسوس دُنیا کا ایک میلہ
ہے جس کی حصص سب کو کچھ
بھی نہیں اور نہ ہی اے جاں میں اس
سے کچھ حاصل ہوتا ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا تَدْعُوْهُ اِلَّا قُوَّةَ الْاِیْمَانِ
وَبِیْ اِسْمِ

اَللّٰهِ سُبْحٰنَہٗ وَّعَظِیْمَہٗ عَنِ الْجَدِّ وَّعَنِ الْمَرْبِیَّةِ
وَعَنِ الْاِیْمَانِ وَہُوَ اِلٰہِ الْاِیْمَانِ

یہ ایک نعرہ ہے نہ دُعا ہے نہ جہاد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ مُتَرَجِّمِينَ لِمَدَدِ صَلِّ صَلِّمْ لَكَ
وَسَلِّمْ لَكَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَى الْقَدِيمِ وَالْقَدِيمِ نَبِيِّهِ

سَمَاءِ قَاتِلِينَ كَاتِلِينَ بِرُوحِ مُجَاهِدِينَ كَامٍ

اسم: 40 الرعي الرحيم

ما شاء الله لا قوة الا بالله

میاجی و علوم

الحمد لله الذي هدانا لهذا
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

دنیٰ نفع کسی عہد کو کبھی خوش نس
کرمستی ملے جیت

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 بسم اللہ الرحمن الرحیم
 بی بی یحیٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 بسم اللہ الرحمن الرحیم
 بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 بسم اللہ الرحمن الرحیم
 بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا اللہ یا اللہ لا حول الا باللہ
یا اللہ یا اللہ

اللہم صل علی رسالہ دار الخلیفۃ و مولانا محمد علی قاسمی
و علی اہل بیتہ و صحبہ و متبعینہ و علی کل مؤمن و مسلم
و علی کل مسلم و مسلمة و علی کل مسلمة و مسلمة
و علی کل مسلم و مسلمة و علی کل مسلم و مسلمة
یا اللہ یا اللہ لا حول الا باللہ لا حول الا باللہ
یا اللہ یا اللہ

فقیر کی فتح و اصل یا اللہ (اللہ ع و صل
کرتا) ع ۱
ع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تیرا ہر قول توحید کا نغمہ ہے
کی تجھے حاجت ہی نہیں ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
بِاقِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
بِاقِي

خود را در خردار و خردار ۱۱

موتیار و موتیار و موتیار ۱۱
سماح درود فاجحین کا شعلے کا
شعلے کا کرائی ہے ۱
کے

ہزاروں عقیدت مند محبت بھریہ دل نے کمر
 ترغبات کھٹنے اور عقیدے سے ہم آیت پانے ترے
 در پر آئے (اعلیٰ سبحانہ) کے پیچھے ہوئے
 آئے اور تو نے انہیں نعتِ خیراتوں سے
 حوالہ کر دیا کبھی خوب موتا جو تو اسے
 اعلیٰ سبحانہ کا پیغام سناتا اور پھر
 ذکرِ الہی کی محفل نکالتا سب مل کر اپنے رب
 کی قبیحہ و عقیدہ کرتے اعلیٰ سبحانہ کی
 قسم مبارک : اجتماعتی ذکرِ اللہ
 کی رحمت کو جہاں بھی وہ
 ہوتی کھینچ لاتا یا ہی یا قیوم

الحمد لله الذي كثر طوبى سارنا منه في حيث شاء يوم
 لا ينفع فيه

جب بچپن کا جہاں بچپن کا ذکر الہی کی مجلس
میں بچپن کا اور ذکر الہی کی مجلس میں بچپن کا
یا بڑی شخصوں کے کیرولنگا اور سحرانین
سے کہہ سناؤں گا یا ہیامیہ والہ الا انت

یا ہیامیہ
لا الہ الا انت والہ غیرک

محمد صمد کیسے حقیقت میں تھکا تھکا ہوا ہو
یا ہیامیہ

اور زین کا چپہ چپہ ^{چپہ} اگلہ ع ذکر کی عروج
سے عروج کھٹن عروسہ

نشدہ کبھی لیے بنی کرنا پرینز ایسے
بنی کرنا

یا ای مقدم
لالہ الزانت
دلالہ عنبر

عروسہ عروسہ کبھی عین سہرہ عروسہ کا جہت تار و پوی
یا ای مقدم

اس کی آغوش میں فتنہ ہے !
 ایک ہنس اٹک !
 یہ فتناتِ **قُلُوب** میں عظمت ہیں
 جو فتنہ تجھے ذلیل کر سکتا ہے بڑے
 جانیش سے تو نہ معلوم کیا کرے !!
خردوار !

باز آ ان سب سے باز آ آج آ اور
 اب آ !

ای ی یاد
 مدظلہ محمد کبیرؒ طیباً سب رتاً فیہ کما جیت رتاً دوحی
 ای ی یاد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لوگ پڑے اس تری بات سننے اور حجۃ سے ہدایت
پانے آتے ہیں **گانا** سننے بھی آتے اس سے شہیں
عہدہ تھانے وہ گھڑی پہ سن سکتے ہیں یا ہی یا مقدم

بدوش میں آ

لوگوں کو لوگوں کے رسول کا پیغام سنا ایک بار
ہیں بار بار سنا اسی لئے پڑے اس بندے کی
جاتے ہیں اور اسی میں تری جہلائی و بخت ہے

یا ہی یا ملوم

حمد و حمد کسر عتقا سدا کا مہ کماحت و مدد ہی

ہو۔ ہو۔

- ★ - کہ دربار عبادت شاہ ہے محارب شاہ نفس
 یہاں اُحدیہ لے کر نہ کوئی دھمک کر سکتا
 ہے نہ نفی بڑھ سکتا ہے اگرچہ کوئی بھی
 ہو اور کیسا بھی ہو
- ★ - اور نہ ہی دکر الٰہی سے جو کسی کو کسی اور شعل
 کی احارب ہے اگرچہ کوئی بھی ہو اور کیسا بھی
 ہو
- ★ - لڑک یہاں دین سے لیکھے آنے سے راک ٹینگے نہیں
 پس نہ راک فز وہ شہر میں بھی سن سکتے
 ہیں
- ★ - کوئی یہاں حل کر آتے ہیں دُور دُور سے چل کر
 آتے ہیں کیا برسے یاں راک ٹینگے آتے ہیں ؟
 جا

تیری مجلس کا یہ موضوع !

یہ مجلس الہامی ذکر کی مجلس نہیں
مشاعرہ کی مجلس ہے احساس !

بار آہا
اور ان سب نحو موزوں کا
یا ہی یا ہیو

لوگ تیری بات سُننے آتے
ہیں نہ وہ غلط سُننے آتے ہیں
نہ نعت سُننے آتے ہیں !!

یا حبیبی یا عتیوم

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي لا اله الا هو
يا حي يا قيوم

الحمد لله الذي لا اله الا هو
الحمد لله الذي لا اله الا هو

درود خوانی سے بڑھ کر کوئی لغت خوانی
نہیں۔

اس مسجد میں کبھی نعت خوانی نہ ہو
 یہ نعت خوانی ایک قسم کا کاروبار
 ہی ہے ورنہ اگر اللہ ہی کوئی پیہ نہ
 دیا جاتے تو کبھی یہاں نہ آتے !
 لوگ پتے پاہیں دین سکتے آتے
 ہی اللہ حارس نے کیلئے بھی آتے

ترجمہ و تفسیر
مکتبہ خیریت کراچی

دو دلوں کو اللہ اور اللہ کے رسول

کا حکم سنا اشعار مت سنا

یہ پہلے ہی گمراہ ہیں انہی اور گمراہ

مت کر حیران اگر کبھی کسی لغت حوال کو

اس مسجد میں ایسے بے سودہ اشعار

پڑھنے کی اجازت دی

(اور نماز، دلیا سے منہ آسا، اکتیں پڑھیں (ذبح کر دے)

ارے عجبے کو اللہ نے اپنی مخلوق کا رہنما

بنا کر بھیجا ہے

اور

یہ چلو جی نے دین کی بنیادیں

پلا دیں !

مسجد میں احکام سُننا
 قرآن سُننا حدیث سُننا
 احکام دین میں کمی بیشی مت کر
 جیسے حکم ہے بتا اپنی طرف سے
 کچھ مت کہ نہ ہی معرفت کے
 چکر میں کمی کو گھسپنا !!

تیری موجودگی میں دین کے خلاف
 جو کچھ بھی ہوگا تیری خودداری ہے
 اور یہ سب دین کے خلاف ہے !
 عدم کے دن لوگوں کو لوگوں کے
 رسول ^{آمین} صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام سنا

اشعار مت سنا اور یہ حکم
آخری حکم ہے جزوار اگر کھی
اس کے خلاف کوئی حرکت کی
یا کسی دوسرے کو کرنے دی ۱۱

یٰحٰی یٰمُتُّوم

اور پھر کسی کہنے والے کی کوئی
پرواہ نہ کر !
یا حق یا قیوم

’خدمہ حمد‘ کثیراً حبیباً ۱۳۹۱ تا صیہ کا جب زمانہ ہوئی

میں نے یہ سبق اُنیس سال

میں سیکھا اور یہی میرا

میراث ہے

خود راہ

میراث غیبی

ہے یا ہی یا قیوم لا الہ الا انت

طہر قلہ عذرا کثیر طیناً مبارکاً مہیہ کہ جنت ربناہ میراثی

الحمد لله الرحمن الرحيم
 ماشاء الله لا قوة الا بالله
 يا حي يا قيوم

الحمد لله رب العالمين
 الحمد لله رب العالمين
 الحمد لله رب العالمين

اس حال میں ہی "سے نہ آج مر جائے"

میر کر رہے تھے چھوڑ چالی ہے کسی سے
 کوئی محنت مت کر کبھی مت کر

نافرمانی کا کوئی کام کبھی مت کر
اور نہ ہی کوئی دم خانی جانے دے
یہاں سدا بس رہنا نہ ہی دوبار
لوٹ کر آنا ہے !!

اللہ کی مخلوق کی خدمت کو لازم
جان اور شب و روز خلق کی خدمت
میں مصروف و مشغول رہو
یا حبیب یا مقیم

کیا تجھے ان دیر افوں کے مکینوں کی
بابت کچھ بھی معلوم نہیں یہ سب
سے سب تا حصار و مال دار و دنیا دار
ہیں اور آج سب سے سب پچھتاتے اور
کراتے ہیں صریح اس لئے کہ دنیا میں
اللہ اللہ کیوں نہ کیا !

اللہ کی قسم اللہ کے ذکر و طاعت کے
سوا ہر شے پریم و بے کار اور حسرت
ہی کا باعث ہے

اللہ ہے اللہ کی طاعت طلب کر
یا حق یا قیوم

ایک سو سال بعد!

ان میں سے ایک بھی زندہ
باقی نہ ہوگا

سب کے سب قبروں
میں ہوں گے!

یا حی یا قیوم

روتے ہوئے گئے کر لاتے
ہوئے گئے !!

اور سبھی کہتے ہوئے !
کہ

دنیا میں کیوں ایسے جئے
اور کیوں ایسے نہ جئے !!
یا حق یا مقوم

قونے دوم دوم پر پختانا اور
 تسللانا سے کہ کھوں ضائع
 کیا اور کھوں ایسے کیا
 تو آج پکی قوبہ کر اور
 اللہ کی یاد میں ایسے محو
 ہو کہ اللہ کے سوا کوئی
 اور یاد باقی نہ رہے یا قیوم
 یا قیوم

ان اشغال و افکار سے
دور ہو اور اپنے رب
کے ذکر میں اس طرح بہت
دین محو و مستغرق رہ
کہ کبھی اور سے بچے کوئی
واسطہ نہ رہے اور نہ ہی
کبھی سے کسی بھی قسم کی کوئی
دوسری بات یا حق یا مقیم

اگر انہی دُنیا میں یہ پتہ ہوتا کہ
 ان سب کاموں میں سے کھیتی بھی
 کام دہاں کام بنی آنا تو ہرگز
 ایسے کام نہ کرتے ساری عمر
 اللہ اللہ کرتے اور دنیا کا کوئی
 بھی کام کبھی نہ کرتے یا ہی یا متوہم

ساری عمر کھانے پینے پہننے
 اور فضولیات میں گزاردی
 اگر تیرا یہ حشر واضح ہوتا تو کبھی
 بھی کچھ نہ کرتا سارا دن اللہ ہی
 کے ذکر میں مصروف و مشغول
 رہتا نہ کچھ کھاتا نہ پاتا اور نہ ہی
 کوئی کام کرتا یا ہی یا قیوم

اے او خوش نصیب انسان ذرا
 ٹھہر اور سن میں حرمت ہے کہ ہم
 تم سے ملنے یعنی ہم تمہاری جگہ زندہ
 اور کام کرتے ہوتے !

تیری یہ زندگی ابیاب موقع ہے
 جو تجھے حاصل ہے اسے غنیمت
 جان اور ضائع مت کر یا ہی یا قیوم

یہ موقعہ ایک بار ملا کرتا ہے

بار بار پسنی !

تم ایک دن ہم سے ملنے والے

سو جس طرح ہم یہاں پختہ

ہی تم بھی پختہ آگے !

اللہ کے ذکر اور خلق کی خدمت

کو اپنا ذنب الحسن بنا

یا حی یا قیوم

اے اہلہ قوم مجھ کو ایسی موت
 دے کہ زندگی کی کوئی حسرت
 باقی نہ رہے ہر حسرت کو مٹا
 دے اور وہ موت پیری راہ
 میں تیرے لئے مہربان ہے تو میری
 قسمت میں اپنی راہ میں جینا
 اور اپنی راہ میں مرنالکھ دے
 یا حیات یا قیوم
 الٰہین

اللہ کی قسم اللہ کے ذکر
میں ہوا ہر ذکر حسرت
ندامت اور پشیمانی کا باعث
ہوگا
یا حی یا قیوم

اللہ کا ذکر قافی الطاجات
محمل المشعلات واقع البلیات
کافی المحرمات اور منزل البرکات

یا حی یا قیوم

جسے ذکر کی قوفیق ملی گویا
ہر شے ملی دنیا میں راحت
ملی سرداری ملی اور اُخیرت
میں معافی ملی جنات ملی !

یا حی یا قیوم

اللہ سے اللہ کے ذکر کی
 قونیق مانگ قلبیت مت
 مانگ !
 ایمان کی سلامتی مانگ سنت
 کی اتباع مانگ حکمت مانگ
 اور شہادت مانگ !
 یا اے یاقیوم

بسم الله الرحمن الرحيم
 ما شاء الله از قوه الاطه
 یا علی اعلم

نمودن این جمله را در طریقه سیدیه و سیدیه حسب تقدیر می رانی
 و طریقه سیدیه را در طریقه سیدیه و سیدیه حسب تقدیر می رانی
 و سیدیه را در طریقه سیدیه و سیدیه حسب تقدیر می رانی
 و سیدیه را در طریقه سیدیه و سیدیه حسب تقدیر می رانی
 یا علی اعلم

حسب تقدیر سیدیه را در طریقه سیدیه و سیدیه حسب تقدیر می رانی
 و سیدیه را در طریقه سیدیه و سیدیه حسب تقدیر می رانی
 و سیدیه را در طریقه سیدیه و سیدیه حسب تقدیر می رانی
 و سیدیه را در طریقه سیدیه و سیدیه حسب تقدیر می رانی
 یا علی اعلم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله رب العالمین . اے اللہ ! تیری رحمت و
 کرم سے ہی ہم سب کی زندگی و موت کا فیصلہ ہے .
 اے اللہ ! تیری رحمت و کرم سے ہی ہم سب کی
 زندگی و موت کا فیصلہ ہے . اے اللہ ! تیری
 رحمت و کرم سے ہی ہم سب کی زندگی و موت
 کا فیصلہ ہے .

حس کی بھی تقدیر ان کے ہاں سنبھالی ہے . دل دی
 جاتی ہے .
 ۱۶۸

نَسَبُ عَلِيٍّ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَسَدُ اللَّهِ رَوْحِ الْأَنْبِيَاءِ

يَا قِيَامُ

مَلْعَدُ هَمِيٍّ سَلَامٌ عَلَى مَعْدٍ مَوْجِدٍ حَسْبِ الْخُرَدِ نَبِيٍّ
 دَخَلَ لَيْلَهُ لَيْلٌ صَبِيحَةٍ حَنِينَةٍ أَوْدَى كَيْدُومٍ تَبَتْ
 وَهَدَدُ حُلَعَةٍ دَرِيٍّ لَفْسَلَةٍ دَرِيٍّ حَرِشَلَةٍ مَدَامَ كَامِحَاتٍ تَابَتْ
 سَمِعَ اللَّهُ الْوَقْدَ لَيْلَهُ لَا حَوْرِيٍّ لَقْدُمِ دُوبِ بَدِ
 اِقَامُ

مَرَّتْ أَقْدَامُ مَرَلٍ صَبِيٍّ أَلْفِ عِلْمَةٍ دَسْمِ حَسْبِ لَعِيمِ
 وَرَمَتْ دَسْمِ كَسِيٍّ كَمَا بَغِيٍّ لَيْلَهُ حَصْرَةٍ حَسْبِ
 آتَمِ الْأَلِ كِي حَسْبِ شَايِلِ نَبِيٍّ

شہداء اللہ الرحمن الرحیم

سید اللہ لا قوت الا باللہ

بکلی مقوم

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے سید، ہمارا خدا، ہمارا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
ہماری اللہ، ہمارا خدا ہے۔ ہمارے رب، ہمارے خدا ہے۔ ہمارے رب، ہمارے خدا ہے۔
ہمارے رب، ہمارے خدا ہے۔ ہمارے رب، ہمارے خدا ہے۔ ہمارے رب، ہمارے خدا ہے۔
ہمارے رب، ہمارے خدا ہے۔ ہمارے رب، ہمارے خدا ہے۔ ہمارے رب، ہمارے خدا ہے۔
ہمارے رب، ہمارے خدا ہے۔ ہمارے رب، ہمارے خدا ہے۔ ہمارے رب، ہمارے خدا ہے۔

ہمارے رب، ہمارے خدا ہے۔ ہمارے رب، ہمارے خدا ہے۔ ہمارے رب، ہمارے خدا ہے۔
ہمارے رب، ہمارے خدا ہے۔ ہمارے رب، ہمارے خدا ہے۔ ہمارے رب، ہمارے خدا ہے۔
ہمارے رب، ہمارے خدا ہے۔ ہمارے رب، ہمارے خدا ہے۔ ہمارے رب، ہمارے خدا ہے۔
ہمارے رب، ہمارے خدا ہے۔ ہمارے رب، ہمارے خدا ہے۔ ہمارے رب، ہمارے خدا ہے۔

نعمت اللہ دوسری بار
ماشاء اللہ قرآن کریم
ماشاء اللہ

نعمت اللہ دوسری بار
ماشاء اللہ قرآن کریم
ماشاء اللہ

نعمت اللہ دوسری بار
ماشاء اللہ قرآن کریم
ماشاء اللہ

الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

۱- کلمه صلوات الله علیه و آله و سلم و صلوات الله علیه و آله و سلم
 ۲- علیهم السلام و صلوات الله علیه و آله و سلم
 ۳- صلوات الله علیه و آله و سلم
 ۴- صلوات الله علیه و آله و سلم
 ۵- صلوات الله علیه و آله و سلم
 ۶- صلوات الله علیه و آله و سلم
 ۷- صلوات الله علیه و آله و سلم
 ۸- صلوات الله علیه و آله و سلم
 ۹- صلوات الله علیه و آله و سلم
 ۱۰- صلوات الله علیه و آله و سلم

محج حقیر و فقیر ذی حسان عظیم عباد کسیر ادب
ملت و مملکت عظیمت عطا ہوئی

مجلسه ۲۴۰۰

کسب اللہ لورعی لرحمہ

بشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

یا ہی یا تیم

اللہم صل وسلم وادبر علی عبدک وولیدک حسنا محمد وعلی لائی
 • علیہ السلام وارضواکم وعتقتمہ وددکم کل سلام قلب
 • ودد حافل ورضی لصلی وعلیہ وادکما ناسا
 • وحر اللہ لای الا لہ واد علی لغنوم وادک لایہ
 یا ہی یا تیم

احسان پیام صلوة کا اصل لای نام ہے !

کتابخانه عمومی
مجلس شورای اسلامی
تهران

[illegible]

قیام صلوة کے بعد ہی مسائل مقام احسان تک پہنچ سکتا ہے۔ یہ مقام ہر مقام کی اصل اور ہر مقام اعلیٰ مقام کے تابع ہے جب تک یہ حاصل نہیں ہوتا کسی بھی مسئلہ پر بلا عام نماز قائم نہ رہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ماہنامہ اللہ ۶ جون ۱۹۷۶ء

باقی اسی پر

اللہ صلی و علیہ و آلہ و سلم نے نبیوں و رسولوں جیسا کہ خود سے پہلی
 سے پہلے اللہ و اصحابہ سے عترتوں کے بعد کئی سالوں تک
 بعد میں اللہ و اصحابہ سے عترتوں کے بعد کئی سالوں تک
 بعد میں اللہ و اصحابہ سے عترتوں کے بعد کئی سالوں تک
 بعد میں اللہ و اصحابہ سے عترتوں کے بعد کئی سالوں تک

اللہ کی اصل حاضری ہے۔ یہاں تک کہ وہ ہر جگہ سے
 حاضر ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ ہر جگہ سے
 دوسری نماز تک نماز میں رہتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ ہر جگہ سے
 قائم کرتا ہے۔

شہد اللہ الرحمن الرحیم۔

ماشاء اللہ بقرہ زمانہ

باقی بقوم

اللہ صمد و سہ دار و علیٰ امیر و موسیٰ و حمزا علیہ السلام
و علیٰ نبیہ و اوصیائہ و عشرتہ بعدہ کل سلیم و آت
و بعدہ جنت و رحمی بصلہ و ریحہ مرید و مدد کلمات
و تعریف اللہ الہی تا ہے الا صریح بقوم و انوار اللہ
باقی بقوم

بے شک ادب احسان کی جان ہے ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا تَوْبَةَ إِلَّا مَعَهُ
يَا بَاقِي الْيَوْمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ مَعَهُ لَعْنَةُ الْبُغَاةِ
الْمُشْرِكِينَ الَّذِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَتَوْبَةُ الْغَائِبَةِ

وَمَا مَعَهُ مِنْ دَعْوَةٍ إِلَّا هُوَ السَّمِيعُ الْغَنِيُّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ مَعَهُ لَعْنَةُ الْبُغَاةِ
الْمُشْرِكِينَ الَّذِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَتَوْبَةُ الْغَائِبَةِ
وَمَا مَعَهُ مِنْ دَعْوَةٍ إِلَّا هُوَ السَّمِيعُ الْغَنِيُّ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 - سماء اللہ لا یوقد اللہ
 یا حج، یا عید

اللہ صلی وسلم علی محمد وآلہ و عترتہ بعدہ کل معلوم نام
 - مع اللہ الذی لا الہ الا هو علی نعیم، نور الیہ

... مات اہی اصل یہ قائم و مستقر ہوئی ہے۔
 احسان (سلوک) کی اصل احسان کی عقل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا ان هدانا الله
 والحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا ان هدانا الله

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا ان هدانا الله
 والحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا ان هدانا الله

جن کاموں کا حکم نہیں دیا گیا
 کچھ نکرہ دے سکتا ہوں

یہ بات کا حکم دیا جا چکا ہے اور
 یہ حکم دیا جا چکا ہے پھر یہ حکم کیسا !

احکام کی قہر کی اصطلاحی نام
 زُبد ہے

یہ مردوں کا اکھاڑا ہے جو اہلہ کی قسم
اہلہ کی قسم ہی سے خاص فضل و کرم سے کئی سو
سال بعد لگا

لطفِ مجاہد
صدیاں گزر جانے کے بعد اہلہ کے فضل و کرم
سے یہ اکھاڑا لگا
اور قوت

ارے ادب انور سے اسے بچوں ہی کا کہیں سمجھا
ہے

یا حق یا منتوم
خود ملے ہو کثیر طیب سے کہ مہ کلا جیت رہا ہو

سجائے و حبسائے و عذابائے
 اللہ کی قسم جو کام **محکم دلائل** نے ہمیں کئے
 میں نے کبھی نہیں کرنے پرہیز نہیں کرنے یا ہی یا قیوم

یا یاقوم
 لا الہ الا انت لا الہ عنک
 یا قیوم

مددِ محمدؐ کثیر حبیبِ صادقؐ کا یہ کنیت ہے و برحق
 یا قیوم

بیان اب ذکر الہی کی اسی محالیں ہوا
کریگی جو سیدنا صدیق مومنین
کے عہد میں یوش ماتا وہ لا حقۃ الرباۃ

یاق، صوفی

مردمہ ہمد کثیراً طیباً مہرباناً عنہ کما جیت نامہ وری

یاق، صوفی

جو حقائق مہر ورم

اٹلہ متاروہ تھالے سونو جی دا اچلان دلا کرام
 تھہ عقل دلا کرام سے
 اب ہاں اٹلہ سجانہ تھے ذکر کی عورت جینیں پری کی
 ایسی عورت جینیں جن سے مونا کا کوڑ کوڑ عورت جی تھے
 یا گھ یا مقوم

ایں

انشاء اٹلہ تھالے العوض

دنا قرطبی الا ساجلہ

المحمد محمد کستور طینتا سارکا میہ کاجیہ بہادر جی
 یہاں مقوم

سید الدین الدجلی الدجلی
ماتہ الدجلی و قوتہ الدجلی
ای اعم

التيه عن سلكه .. اذ على ايدى هؤلاء و عيب محمد بن يحيى
و عيب ابيه و اصحابه .. و غيره من هؤلاء كل معلوم باب
الحد و حقل و ارضي نفسك .. و عيبك و عيبك
التيه عن سلكه الذي في الاله .. و هو في القوم و انفسهم
بقي القوم

”میں تو آپ یوں قریبی سے بات کر رہی ہوں کہ وہ“

بار

یہی تو ہے جو حقائق کے ساتھ ملے، جس کی توفیق
یہی تو ہے جو یہی ساری کئی کو غور کر دے یا تو

یارب تو مجھ کو قویٰ عبادت کر میں میں میں

فیکہ کہ نے اور بدی سے باز رہے گی قویٰ عبادت کر
اور یہ قویٰ عبادت کر کہ جہتہ ترے اس قوی
پڑا اور پڑے حبیب صل اللہ علیہ وسلم کا ذکر
جاری رہے میں میں میں

باقی مرقوم

یہاں مرقوم

یہاں مرقوم

اس میں اس میں
یارب العالی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا تَنْفَعُ الْإِيمَانُ
إِذَا جَاءَ الْقَوْمَ

[illegible]

شہادہ و کتابت و علوم و طوائف و کرام
 صلی اللہ علیہ وسلم
 اللہ نے تجھے چنے اور اپنے حبیب کے
 لئے پیدا کیا ہے کسی اور سے تیرے کوئی واسطہ نہیں

ساری دنیا میں تیر کوئی بھی نہیں بھیجے یہ تعلق
کیسا ؟

تو ہر کسی سے اپنا تعلق توڑ ہر تعلق توڑ
اور ہر کسی سے توڑ !

تبار و تعلق جو وہ حق وہ اطلاق و انوکھ
تو اپنا تعلق اپنے اللہ سے جوڑ اور
تبار و تعلق جو وہ حق وہ اطلاق و انوکھ
اللہ کے حبیب محمد ﷺ سے جوڑ !!

تتمتع بملء الرأى والروح والوجدان

ما شاء الله لا قوة الا بالله

بقیہ مضموم

الحمد لله الذي هدانا لهذا
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
 والحمد لله رب العالمين

34. ۱۳۵۰ هـ

عبد المولى عيسى بن محمد

میں تک میری اس سے طبیعت میں عرق جاتے اور قہ میں رہتا

ہم دورے عام ہیں

1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 مَا شَاءَ اَطْعَمَهُ لَا يَخْذَلُهُ اِذَا بَاغَطَهُ
 يٰ اَيُّهَا النَّبِيُّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 مَا شَاءَ اَطْعَمَهُ لَا يَخْذَلُهُ اِذَا بَاغَطَهُ
 یٰ اَيُّهَا النَّبِيُّ
 مَا شَاءَ اَطْعَمَهُ لَا يَخْذَلُهُ اِذَا بَاغَطَهُ
 یٰ اَيُّهَا النَّبِيُّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَا شَاءَ اَطْعَمَهُ لَا يَخْذَلُهُ اِذَا بَاغَطَهُ
 یٰ اَيُّهَا النَّبِيُّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 مَا تَعَالٰی لِقُوَّةِ الرَّحْمٰنِ
 یَا اَبْنٰبِیْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی نَحْوِہٖ دَالِہٖ وَصُورِہٖ لَعَلَّہٗ عَلٰی مَعْلُومِہٖ
 اَسْأَلُکَ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ اِلٰی الْقَبُوْمِ وَتَوْبَ اِلَیْہِ

برسمت کی اصل حضور صلی اللہ علیہ وسلم
 بیجا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا تُفْرَقُ الرَّابِلَةُ
بِیِّیْ یَعْتَمِدُ

نظمہ صلی وسلم سے 'مخبر' اللہ - متروکہ لہر دہلی صوم نک
سفر اللہ الی لا الہ الا هو علی القیوم والوفاء

فوجہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نسبت
جوڑ جس قیمت پر جوڑ سکے جوڑ -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى نَبِيِّهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 اسْتَغْفِرُكَ يَا إِلَهَ الْاِسْمَاءِ الْعِزَّةِ وَالْجَلَالِ

اگر تجھے کہیں سے کوئی میٹھیں بسیں ملا تو بے دل
 نہ ہو در مصطفیٰ جاؤں نہ اصرار اللہ طلبہ دلم
 پہ آن کبھی خالی نہ لوئے گا۔ یہ در ہر استی کے
 لئے ہر وقت کھلا رہتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا بَاقِيَ الْيَوْمِ

الحمد لله وسلام على محمد وآله وسنته لئلا نلحقهم
ويعلم الله الذي لا اله الا هو على القوم والناس اليه

صرف ایک آن کا در ہے جہاں مجھے اعلیٰ
پہل سکتی ہے اس در پہ جا اور وہ پس سب
آ اسن ظم اسن ۔

جو بر در سے حالی رہے وہ اس در پہ جائے
جو کئی در سے نہ ملا دیاں بائے اسن ہم اسن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا مَدَّ لَكَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ
يَا بَنِي اِيْتِيْتُمْ

لَا تُحْسِنُ كَلِمَاتِهِمْ وَتُجْزَىٰ لَهُمْ مِثْلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ
يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ كَلِمَاتِهِمْ كَلِمَاتِهِمْ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ

وہ بڑے سرور و سرور میں اچھے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا تُفْزَعُ الرِّجَالُ
بِأَنفِیْهِمْ

سُبْحَانَكَ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا تُفْزَعُ الرِّجَالُ
بِأَنفِیْهِمْ

اینا دشتہ اُن سے ہوڑا اور اُن کے سوا
بڑا دشتہ توڑ ہی محبت کا سراپ ہے ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 باب اول فی بیان
 تاریخ القیوم

الحمد للہ رب العالمین و الصلوٰۃ علی من فیہ
 البرکات و الطیبات و السلام

معرّفہ و بیان تاریخ القیوم

بسم الله الرحمن الرحيم

سأدع الله في قرة ربه

يا حي يا قیوم

الحمد لله وحده، والحمد لله دائماً ولا ينقطع، والصلاة على محمد وآله الطيبين الطاهرين،
و على آله واصحابهم و سلم، و حشرته فجده كل معلوم قلت
و بعدة خلقه و رمي لصفه و ذنبة عرضت و داه كلياته
اسعد الله قلوبنا به و صوابي لغيره و ثوابه

يا حي يا قیوم

صالحه عليه السلام

فرحنا بمرآة كماله و در حقیقت کرمی و پای نه جات
فرحی که قوت پس (صالحه علیہ السلام) ساری پس در دهن
ای که کرمی پس نه جات او در کرمی پس - جانا

(۲۱)

قونے اپنے تئیں تہہ سمجھا ہے اگر اُن کا عہد تجھ سے
کبھی یہ حالت نہ ہوتی

ہے شک یرادہاں سے اٹھ کر وہاں جانا مقولے میں تیرک
اور ققوئے میں کھڑے

جیسے یہاں شرف نہ ملی کہیں ملے نہ ملی درجہ اس درجہ
کا عہد اپنی در در کا عہد ہے

لار پہ خبہ

کمال عبادت

تیرا کمال اپنے آپ کو ان مجھ کو تک پہنچانا ہے
 اگر خود میں تک نہیں پہنچ سکتا تو مجھے تو کس سے نہیں
 پہنچ سکتا میری قسمت کی اصل محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم سے اگر تو اس سے مشغوب نہیں ہو تو مجھے کہ
 کسی سے بھی مشغوب نہیں ہوا

ان تک پہنچنے کے لئے شہر راستے میں ہر کسی نے اپنی
 راہ میں کی کھڑی تقویٰ سے پہنچا تو کھڑی شیخ کی
 بدولت کھڑی مال دیکھ کر کھڑی جان دے کر کسی نے
 کھینچ دیا کسی نے کھینچ کر کسی نے کھینچ کر کسی نے کھینچ
 تو مردار دار اٹھ رحمت مہر باندہ اور سینہ
 تان کر نہ ماتا ہوا جل کر ہے اپنی عزت کے ساتھ
 پہاڑ رانی کے جانے اور سمندر کھل کر اپنی سے

زیادہ اہمیت میں رکھے۔ یہی راہ میں کبھی کوئی نہ
 سمجھتا نہ ہی کبھی کرتی۔ میں راہ سے دور ہٹا سکتا
 تو مردان جن کا عہدہ ناز چوٹ ہے بڑے سامنے
 کھڑے ہی کہتے ہیں کہ ہمیں نہ ہی کرتی کبھی ایسی
 عورت کر سکتا ہے
 لیکن حرازدی میں نہ ہی کوئی سہل ہے تو ہے
 آپ کہ جیسے میں بنو سکے وہاں تک پہنچا چھوٹ
 اگر میرے سر کے باری وطن اللہ میں بھی میں تو
 محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہو سکتا ہے
 یہی اللہ کے ہیں۔ پہنچ سکتا نہ ہی کوئی اور
 تجھے وہاں تک بھی سکتا ہے
 میں

قوائے دل کو بہ خیال سے خالی کر بڑے خیال
 بنا کدہ میں بنیں تھک کر۔ ہر سو میں کبکسو
 کر لکھتے ہیں کدہ کی حد لاتی یا کبوتری
 مہدی و یکسوئی لسانی معراج کی صل میں
 حد تک بڑے خیالات یا کیزہ میں ہوتے ہیں
 بنیں سوئے در جب تک یک سو میں ہوتے
 کچھ کچھ میں ہوتا

ہائے بڑے دل میں لاکھوں من جلوہ گر اور تو
 قوحد کا دھویدار ہے ۱۱
 قوائے دل کو قوڑاں میں سب سے سر ہور جب تک
 بڑے اس دل میں ایک بھی نہ باقی ہے یہ کعبہ
 میں نہ کدہ ہے قوہ ریت کو اس کعبہ
 سے گداوے یا جی باقیہ لا الہ الا انت

محمدؐ کثیراً تبارکاً و تعالیٰ
 و ہدی

↑ 28

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

١٤٠٠

الحق على رسله ودار من بعد ما وجدنا فيها خبراً من حق الحق
من الله وجميعاً به وعندهم طوبى لمن علمهم ذلك
وعدوا خلقاً من حق الفضل والمدة عرفتكم وما أوتاكمنا
ما نريدكم في شيء لا حولي نعم، رب

بسم الله الرحمن الرحيم

محصول افسانہ محمد مصطفیٰ علی بخشی محمد رسول اللہ
پہلی کورس . پروفیسر صاحبہ
عبدالحق صاحب

خالق کے حبیب مخلوق کے شفیع
 ہیں

تکذیب

کوں و مہمان کی مرثیے اقلہ کی
 اور اللہ کی قسم اللہ رسول اللہ
 کا ہے و اللہ باقیہ تافہم یاربہ
 حضرت قدس کائنات کے مختار میں یہی
 ورا اعلان ہے

فتوائے میں فخر حرام اور تقوٰاے
میں فرض ہے !
نسب کا فخر حرام مگر نسبت
کا فخر فرض اور ایمان کی جڑ ہے
یا حتیٰ یا مہیوم

حمد لله حمد کثیر طیباً ساراً فنیہ کما حیت رہا میر تقی
حمد لله رب العالمین

اسی طرح یہ کہ تو اگرچہ نابل و
 بدکار ہے اُن کا ہے اور جو
 جہنم خدا رتوں مرہید۔ حرمہ
 اور عین الما نہیں ہیں بے شک
 تیری نجات کے لئے یہ امید
 افزا سرمایہ ہے یا حق یا قیوم

وہاں میں اس قدر غصہ ہے کہ غصہ کا جہنم

میں جو کچھ ہے وہاں میں اس قدر غصہ ہے کہ غصہ کا جہنم

نیت مسوۃ شریعت
سات حلالہ قوتہ لایاطلہ
یا علی و سونم

نیت مسوۃ شریعت - در علم ربوبیت و معرفت و محبت و خدمت
و علم الہی و دینی و بہرہ و عقوتہ و فائدہ کلی و معارف و فہم
و بعد از آنکہ در علم ربوبیت و معرفت و محبت و خدمت
و استغفر اللہ الذی لا اعلی الاہ و علی المعلوم و اوجب العلم
و سونم

نیت مسوۃ شریعت

نیت مسوۃ شریعت - در علم ربوبیت و معرفت و محبت و خدمت
و علم الہی و دینی و بہرہ و عقوتہ و فائدہ کلی و معارف و فہم
و بعد از آنکہ در علم ربوبیت و معرفت و محبت و خدمت
و استغفر اللہ الذی لا اعلی الاہ و علی المعلوم و اوجب العلم
و سونم

نیت مسوۃ شریعت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي هدانا لهذا
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
 والحمد لله الذي هدانا لهذا
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
 والحمد لله الذي هدانا لهذا
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا
 لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا
 أَنْ هَدَانَا اللَّهُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 مَا تَاءُ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
 يَا بَلَاءُ يَوْمِ

فَلَعَلَّكُمْ يَوْمَ يَوْمِ عَمْرٍاءَ لَكُم مَّا تَرْتَبُونَ
 "مَا تَعْرِفُ اللَّهُ لَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامِ" يَا بَلَاءُ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی
 بات سے ٹر کر اور کوئی بات نہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ رَسُوْلِكَ
وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ
وَعَلَىٰ مَنْ تَقِيَّتْ

نصرت صلی، سالیہ سے علیہ و آلہ و صحبہ کرام و ائمہ
مستحقین علیہم السلام و ائمتہ کرامہ علیہم السلام

شریعت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی ہر بات خاص بات ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 مَا تَدْرِي لَاحِقَةُ الْإِسْلَامِ
 يَا أَيُّهَا النَّاسُ

الحمد لله، وسلم على محمد وآله وعترته بعد كل سلام يكفل
 به الله الذي لا اله الا هو على القيوم، الوقت آتيا

میں نے شریعت کی کسی بات کو سمجھ لی تھی کہ
 یہ پردہ الہی کی محروم رہا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 یا اے یا مہربان

اے اللہ! میں دعا کرتا ہوں کہ تجھے دیکھ سکوں اور تیرے فضل سے بہرہ مند ہوں
 اے اللہ! میں دعا کرتا ہوں کہ تجھے دیکھ سکوں اور تیرے فضل سے بہرہ مند ہوں

شرعیات میں سے سب سے اہم حکم سہارا
 کوئی مانتا ہو تو اسے سہارا

حکم سنانا فرض ہے سنانا فرض نہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 مَا تَدْعُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یَدْعُوْهُ
 بِیٰحٰی یٰقَیْمُ

الحکمہ صہبہ وسلم علی علیہ و آلہ و متفقہ لغیر کل معلوم
 نہ اللہ الذی لا الہ الا هو الخ یقوم و قوت الیہ

مہربان روح صہبہ و سلام ہی تھے صہبہ و صہب
 ہی قوم کو سمجھانے کے لیے قوم سے ان کو کہا
 نہ مانا یہاں تک کہ ان کے اپنے لڑائے نہ
 بھی نہ مانا ۱

سیدنا محمد بن محمد بن محمد
 ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
 ربیع الاول

الحمد لله الذي جعل في كل شيء
 من نعمه ما لا يحصى ولا ينفد ولا يمتد
 ولا يحد ولا يقطر ولا ينفذ ولا ينفذ

مباح سنت نبوی، صل اللہ علیہ وسلم پر ہی
 ظاہر و باطن کی ترقی و ترقوت ہے۔

ہر سنت خاص ہے کسی سنت کو عربی
 مت جان

لَسَدَ اللّٰہِ بِرَحْمٰتِہٖ
مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا تَوْنُ لَوِیَ اللّٰہُ
یَا حٰجِی یَا مُقِیْمُ

اللّٰہُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ
وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ لَا تَوْنُ لَوِیَ اللّٰہُ
یَا حٰجِی یَا مُقِیْمُ

مُسْتَنْتِ رَسُوْلُ اللّٰہِ عَلَیْہِ
وَسَلَامٌ لَا تَوْنُ لَوِیَ اللّٰہُ
یَا حٰجِی یَا مُقِیْمُ

یہ مقام ہر مقام سے افضل اور ہر مقام
اس مقام کی زد میں ہے ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا تَدْعُوهُ لِقَوْلِهِ
يَا بِي يَغْتَدِم

الْبَصِيصُ مِنْ دَسَدٍ عَنِ عَمْرٍو لَهُ وَتَقَرَّبَ إِلَيْهِ وَجْهُهُ
سَجَدَ لَهُ إِلَى الْأَرْضِ الْأَصْوَلُ الْفَيْدُ وَالْوَبْ أَيْ

أَقْلَهُ - فِ الْفَائِضِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رَحِمَتْ لِلْعَالَمِينَ يَسْ -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى رَسُوْلِكَ
وَعَلٰى اٰلِهِ وَاٰلِهِ
وَاٰلِهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى رَسُوْلِكَ
وَعَلٰى اٰلِهِ وَاٰلِهِ
وَاٰلِهِ

جہاں رب ہے وہاں رحمت ہے۔

رب برحق ہے رحمت بھی برحق ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَآ تَدْعُوْهُ لَازِمَةً اِلَّا بِاللّٰهِ

یٰٰحٰی ۚ ۙ یُّوْمَ

اللّٰہم صل وسلم علی محمد و آلہ و معروۃ مدد کل معلوم و
 "سبح للہ الذی لا الہ الا هو علی القیوم و اللہ الباقی"

جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 پر سلام کیے رحمت میں

جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہی
 اللہ کی رحمت میں ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا مَوْءِجَ لَآیْلَہِ
یَا بَی یَا قَیُومِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
الَّذِیْ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّ نَوْمٌ وَلَا نَافَاسٌ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ
مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمْ وَ مَا خَلْفَہُمْ وَ لَا یُحِیْطُ بِشَیْءٍ مِنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہٗ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ ہُوَ الَّحِیُّ الْحَکِیْمُ

اَنْ اَصِلَ اِلَیْہِ عَلَیْہِ السَّلَامُ کِی تَنْ مِیْنِ کَوْنِ
نِکَیہٗ چُنِی کَہِی سَت کَر ۔

لَسَدَ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
یٰ اَحِبِّیْ یٰ اَحِبِّیْ

وَلَا حَاجَہَ لَیْسَ بِہٖ سَلَامٌ عَلَیْہِ وَلَا مَنَاقِبَہٗ سَلَامٌ عَلَیْہِ
وَلَا حَاجَہَ لَیْسَ بِہٖ سَلَامٌ عَلَیْہِ وَلَا مَنَاقِبَہٗ سَلَامٌ عَلَیْہِ

یہ سارا ظہور اُن (صلی اللہ علیہ وسلم)
کی مدحت ہے جو وہ (صلی اللہ علیہ وسلم)
جو نہ تھے ہی - موتا -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اَنْ يَّجْعَلَ لَكَ قُوَّةً اَوْ يَبْطِلَهُ
يَا بَنِي اِسْرٰیْمَ

الحمد لله رب العالمین و صلواتہ علی محمد و آلہ و عترتہ الطیبہ و سلم
اللہ تعالیٰ الذی لا الہ الا هو علی العیون و انوار الیہ

حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ و سلم
کون - سچائی کی برکت سے رسول میں

لَسَدَ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللہُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللہِ
یَا اِیُّہَا یَا قَیُّوْمُ

اللہم صل وسلم مع محمد و آلہ . متبرک لہ بعد کل عبود و
" لا شفعہ الا عند ربی القیوم و قوت النبی "

حمد ر صل اللہ علیہ و سلم فوسل من نور اللہ
س .
ج .

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 شَاشَ اللّٰهُ لَاقَرَّةَ الْاَبَدِ
 یٰ اَیُّ یٰ اَیُّوْمِ

لَعَلَّہ صلی وسلم علی محمد وآلہ وسمتہ وعلیہ تسلیم
 اسعد اللہ الہی الہ الاصل علی القیوم واللہ الہ

اللہ کے نور سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا
 نور اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے
 کائنات کی ہر شے کا ظہور ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِشَاہِدِ اَمَلِہٖ لِقُوۃِہٖ بِاَمَلِہٖ
یَا اَبی یٰسَیُّوْم

اَللّٰہُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَسَلِّمْ عَلٰی سَلَامِہٖ
اَسْتَغْفِرُ اَمَلِہٖ الَّذِی لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنتَ اَلْوَہِدُ الَّذِی اَلْقِیْمُ وَ اَنْتَ اَلْمَبِیۡہُ

قرآن نور ہے جس پہ نور نازل ہوا کیا وہ
نور نہیں ؟

قرآن نور ہے نور نور بھی پہ نازل
ہوتا ہے ۔

لحمہ فله لدھی الرحیمہ
ما شاء الله لا قوة الا بالله
یعنی یا غفور

الکلمہ صبیح و سیدہ سے محمد و آلہ و معترفہ لہذا علی معلوم و
ستخیر فله الذی لا یزالہ الا بعد علی الغیوم و الرب النبی

حضور رحمتہ للعالمین صلی اللہ علیہ و سلمہ
تخیر موجودات پر موجود میں موجود اور
پر موجود کے مشابہ ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
 يَا جَبِي بِرَّيْتُمْ

الحمد لله وحده
 والصلاة على محمد وآله
 وشأنهم لا اله الا هو
 لا حول ولا قوة الا بالله

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نغمہ سراج
 اور ہر محفل کی رونق دہی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔
 ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
 یا جی یا قیوم

اللہ صلی علی محمد و آلہ و مترتہ بعدہ علیہم السلام
 محمد اللہ لدی لا اله الا محمد علی نعیم و انور انبیا

حسن محفل میں وہ جلوہ فرور نشین
 ہے کیف ہے۔ (صلی اللہ علیہ وسلم)

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
 یا مای یاقوم

الحمد لله وسلم علی محمد وآلہ و صحبہ کرامہ وسلم
 لا اله الا الله الواحد علی العیون و اقرب الیہ

حب کہ اُن (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت
 اللہ تبارک و تعالیٰ کی اطاعت ہے اُن (صلی اللہ
 علیہ وسلم) کا ادب بھی اُن (صلی اللہ تبارک و تعالیٰ)
 کا ادب ہے ۔

بسم الله الرحمن الرحيم
 بسم الله لا قوة الا بالله
 يا حي يا قيوم

الحمد لله ، سلام على محمد و آله و منتهى مدد كل معلوم ان
 الله له الذي لا اله الا هو على القیوم و التوب اليه

عبد الله عليه وسلم كما به ادب
 كجی موحده شین ہو سکتا .

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا بَاقِي

الحمد لله الذي هدانا لهذا
الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

الحمد لله الذي هدانا لهذا

الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

رَبَّنَا

ۛ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
 والحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

لا اله الا الله محمد رسول الله
 محمد رسول الله محمد رسول الله
 محمد رسول الله محمد رسول الله

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 ما شاء اللہ لا قوة الا باللہ
 یا ایہذا

الحمد لله رب العالمین
 الحمد لله رب العالمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 الحمد لله رب العالمین

سبحانک

بسم الله الرحمن الرحيم
 ماشاء الله لا قوة الا بالله
 يا حي يا قيوم

الحمد لله وحده وصلى الله على محمد وآله وصحبه وسلم
 اسبح الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم والوهاب

جب تک کسی کو توبہ نہ ہو تو کھڑے ہو کر
 یہی دعا سن کر بار بار یہی تری توحید
 پڑھ کر دعا ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَالُ
يَا حَىُّ يَا قَیُّوْمُ

الحمد للہ صلی وسلم علی محمد وآلہ و عترتہ بعدہ کل معلوم لک
اسم اللہ الہی لالہ الا صو علی القیوم۔ التوب اللہ

بارک و مجھ کو کوئی ایسی ذہن نشین کہ میں ترے
حسب ہی گویم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی ایسی
تاریف کروں جو خارج ہر کسی کے کھنکھائی سے
اور دنیا کے اسلام میں معروف و معروف ہو

اسی نام این

ایسی تعریف جو اصطلاحات کا خانہ
کرنے

اسی نام این

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
بِأَيِّ يَوْمٍ

لَعَلَّهِ صَلَواتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَتَحِيَّاتُهُ لَعَلَّهِ صَلَواتُ اللَّهِ
اِسْتَعِظُ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَى الْعِوَمِ وَالْقُوَّةِ بِاللَّهِ

تَحِيَّاتُهُ وَآلِهِ وَتَحِيَّاتُهُ
صَلَّواتُ اللَّهِ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وآلِهِ وَتَحِيَّاتُهُ

بسم الله الرحمن الرحيم
 ما شاء الله لا قوة الا بالله
 آمين

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا ان هدانا الله
 نعم الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم والقدوس

كلالة الله في الرسول
 محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم

ج

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللهم صل وسلم على محمد وآل محمد من بعد آل موصیة لداء كل معصوم
 تحمدهم الله الذي لا اله الا هو جلّی لغفور ذوب النیة

توحید کا اولین مقام فنا فی الرسول ہے
 (صلی اللہ علیہ وسلم) اس لئے کہ حاکم
 رسولِ کرم صلی اللہ علیہ وسلم جو وحید کے
 دار کجہ یا سینے میں اور سمجھا لیتے ہیں ۔

مکرم یا بر موجد فنا فی الرسول
 من اللہ علیہ وسلم ہوتا ہے ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ
 يَا أَيُّهَا الْمَلِكُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَخَيْرَتِهِ لَعَدَدَ مَا يَسْتَوْفِي
 سَعْدَهُ يَوْمَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُقَدِّمُ وَيُؤَخِّرُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جس طرح مائی وحدت میں مایا کر دودھ ہو
 اسی طرح نور نور میں مایا کر نور ہوا اسی
 وحدۃ الوجود کی اصل اور وحدۃ الوجود ہے
 یہ تمام کسی ہی طرح تری تجھی میں نہیں آسکتا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ
 وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ
 وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ
 وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 حَاتِّ وَ اللّٰهُ یَا قُوَّةَ الْاِیْمَلِ
 یَا قِیَامِیْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعِزَّتِهِ بَعْدَ عِلِّ صَلَاحِیْمِ
 اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ

مُحَمَّدِیْمِ

مُحَمَّدِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 لَا تَاْتِیْ كَاِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (اَللّٰهُ) یَا اِیْمَانِ
 لَا تَاْتِیْ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 مَا تَعَالَى اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
 يَا بَدِيعُ يَا قَدِيمُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 مَا تَعَالَى اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
 يَا بَدِيعُ يَا قَدِيمُ

جو حضور، اقدس صل اللہ علیہ وسلم یہ ایمان
 نہ لایا وہ کسی بھی طرح اللہ تک نہ پہنچا
 نہ ہی کوئی اور معلم وہاں تک پہنچا سکتا
 ہے۔

اسمك الله الرحمن الرحيم
ما شاء الله لا قوة الا بالله
يا حي يا قیوم

الجمعة ٢٥ - سلم على محمد - له منتهى العدد من مسميات
البحر الذي له الاصول في العلوم والوفاء له

حصہ صبیحہ علیہ السلام کے تبارک و تعالیٰ
کے حبیب صبیحہ

لستہ لدا اندھن درجہ
 مابہ لہ لا فوۃ الی مالہ
 یاچی یا فوہم

لستہ لدا اندھن درجہ
 مابہ لہ لا فوۃ الی مالہ
 یاچی یا فوہم

باد شاہ کا دوست اگرچہ باد شاہ نہیں
 ہوتا باد شاہ ہوتا ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
بِإِیْمَانِنَا

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعَنْتَبِّهْ لَدُنْكَ مَا مَعْلُومٌ لَكَ
وَمَعْرُودٌ لَدُنِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَتَوْبَتُ الْيَاكُمَا

دوست دوست سے کوئی راز پوشیدہ
نہیں رکھتا دوست دوست کا ہمراز
ہوتا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِظِلِّهِ
يَا قِیُّوْمُ

الحمد لله وحده وسلم على محمد وآله وعترته لبدن من صوم
ما شاء الله الذي لا اله الا هو والحي القيوم والتوب اليه

جب کہ تو نے دہکتی کے میدان میں قدم ہی
نہیں رکھا محبت کے دواز و دنیا نہ تم
پر تکیہ نہ کر افشاں ہوں !

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 مَا كَانَ لِلّٰهِ لَوْفَةٌ اِلَّا اِلَیْهِ
 یَا بَاقِیَ الْاٰمِیْنِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَخَلَّتْ لَهُ لُبْدٌ عَلٰی سُلُومِ الدِّیْنِ
 سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰی الْقِیَمِ

دوستی میں مَن دِ قَدِ کِ تمیز نہیں
 ہوتی ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا تَدْرِكُهُ الْقُوَّةُ الْبَاطِلَةُ
يَا حَبِیْبِ یَا یَقِیْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ دَعَوْتُهُ بِهَدْيِ كُلِّ مَلُومٍ دَلَّ
"سَعَى اللّٰهِ الَّذِیْ لَا لَهُ لَاحُ وَهُوَ عَلَى الْعُیُومِ دَعْوَتُ النَّبِیِّ"

ہر حال بادشاہ کی امر بادشاہ
دوست کی ملک ہوتا ہے ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا تَاءَ اللَّهُ لَا تَمُوتُ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا بِي يَحْيُومَ

الْبَعْدُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَغَيْرِهِمْ لَمَّا كَانَ مَعْلُومٌ أَنَّ
أَنَّهُ فَرَّ اللَّهُ إِلَيْهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَتَوَبَّ إِلَيْهِ

أَمَّا كَيْ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِهِ .

اَسْمُ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَا شَاءَ اللّٰهُ فَاَنْتَ الْيَاقُوْبُ

یٰ اِیُّهَا یٰقُوْمُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَرْتَبِهٖ فَبَعْدَ صَلَواتِکَ
اَسْأَلُکَ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَلْحَقُّ الْقَدِیْمُ اَنْتَ اَلِیَّہُ

مِیرے دینی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جسے اعلیٰ اللہ رب العالمین اور اسے چننے
ترے دینی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا مَوْزِعَ لَنَا مِنْهُ
لَا مَانِعَ

والله اعلم بالصواب الذي ازال الاحمر على القلوب والابصار

محمد بن عبد اللہ علیہ السلام کریم

کرم دہ ہے جس کا در بدری مل کے
لے پروقت کھلا رہے ۔

کرمِ دہ ہے جو بہن مانگے دے اور
جو مانگے دے ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 مَا تَدْرِي أَنَّ اللَّهَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
 يَا أَيُّهَا الْقَائِمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعَسِّرْ لَهُ لِبَعْدِ كُلِّ مَعْلُومٍ ذَلِكَ
 اسْتَفْهَمَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَى الْقَائِمِ وَتَوَبَّ إِلَيْهِ

أَنْتَ حُضُورَ صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 يَا مَنِّي صَلِّ عَلَى سَيِّدِي مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَوَبَّ إِلَيْهِ
 أَنْتَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلِّمْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا تَاءَ اللّٰهُ لَوْ خَوَّاهُ الْبَاطِلُ
بِاقِ یٰقَوْمِ

الحمد لله وحده وصلى على محمد وآله وعترته بعدد كل شئ
سبح الله الذي لا اله الا هو على القوم والتوفى الدنيا

أمرهم صلى الله عليه وسلم نبي وكرمي
بين دس سلع وكرمي كريم نكبه تـ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
 يَا يَاقُوتَ

الْحَمْدُ لِلَّهِ . سَلَامٌ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعَنْتُمْ أَمَّا كُلُّ شَيْءٍ بَالٍ
 اسْتَحْمِرَ اللَّهُ الْوَدَى لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ . تَوَكَّلْ عَلَيْهِ

اِنَّ كَاكِرِمَ مَوْنَا اِسْ بَاتِ كِي دِلِيسِ
 كِه اُنْ سَتِ مَانَقَا جَايْ اَدِرْ جُو جَايْ
 مَانَقَا جَايْ (صَلِّ بِاللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَىُّ يَا قَیُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعَزِّزْهُم اَبَدًا عَلٰی كُلِّ مَلُوْمٍ اَدَا
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلٰی الْعِیْوَمِ - اَنْتَ اَعْلَمُ

فُوْكَرَم یرے حسبِ تقدسِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم
فَرَدِی کریم ہرے طوالتِ کریم یاربِ کریم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَىُّ يَا قَیُّوْمُ

الحمد لله وحده وصلى على محمد واله وعترته لعلهم كل يوم لك
استغفر الله لى لا اله الا هو على القديم و التوب الباق

کرم سائل کو کھینچ لانا ہے جس کرم
کے ور پر کوئی سائل ہی نہیں گویا کرم
ہی نہیں ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا تَعِدُ اللّٰهُ لَا تُفَوِّتُهَا
یٰ اَبِی بَکْرٍ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلِّمْهُ لِقَائِیْهِ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلٰی الْعِیْثِ وَتَوْبِ النَّبِیِّ

اَنْ کَا کَرِیْمٍ سَوْنَا اِسْمِی بَاتِ کَا لِقَائِیْ
تَنَوْتُ اَنْ کَا دِهَ کَرِیْمِ اَنْ جَوِیْ اَنْ
سے ماسٹری جائے دِلوا سکے سُن
کَا دِلوانا سی اَنْ کَا دینا اُسے -
(صَلِّ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلِّمْ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
 يَا أَيُّهَا النَّاسُ

الحمد لله وحده وصلى على محمد وآله وصحبه وسلم
 استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم والرب اليه

برده خوش نصیب جس پر کہ تُو کا کرم ہو
 مکرم اور ہر مکرم کا ہر قول و فعل
 کرامت ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 بِسْمِ اللّٰهِ لَا تُؤْخَذُ بِالْبَاطِلِ
 یٰحٰی یٰقَیُّوْمُ

الحمد صل وسلم علی الخصال۱۰۰۰ وعدہ لہ کل سلوۃ الی
 اسمہ اللہ الذی لا الہ الا هو الی الیوم و انوب الیہ

جو کسر اُن کے قدموں پہ گرا سرفراز
 ہے
 صل اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا خُفَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
بِإِذْنِ اللَّهِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ

جس نے کائنات کا درمیان پایا ہے تم ہو ا
ہے خوف ہو ا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا مَوْتَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا مَيِّتُومَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعِزِّهِ لَعَنَ كُلَّ مَعُومٍ إِلَّا
أَسْفَرَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَى الْعِزِّ وَالْعِزِّ عَلَيْهِ

جِسْمِ أَنْ كَيْ دَامَتْ رَحْمَتِي مِنْ بِنَاءِ مَلِي
بِرِ دَوْلَتِ مَلِي أَحْلَا مَلِي

صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ لَمْ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللهم صل على محمد و آلِهِ و عترته و ائمه و صل على من
 بعدهم و صل على من بعدهم و صل على من بعدهم و صل على من بعدهم

کوتی نہ طان کھی اا کی محض میں
 نئی آسکتا ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ

أَنْ مَا جَلَالَ شَيْءٍ طِينٍ كَمَا جَلَّ دِينَا
عَ .
عَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَآ تَدْعُ اللّٰهَ لَا تَدْعُ الْاِیْدِیَہُ
بَاقِیَ یَا حَبِیْبِ

الحمد لله وحده، وصلى على محمد وآله، وعترته، وبعد، كل ما دم يد
المنظر، الله الذي لا اله الا هو، والي الميعاد، والرب، واليه

در - صلی علی محمد و آلہ علیہ وسلم باب
در مزدان سے جو اس در پر مقبول
نہیں اس در پر بھی نام قبول ہے -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَآلِهِ عَشْرَةً بِبَدْوَةٍ مَعْلُومَةٍ
وَسَلِّمْ عَلَى الْإِسْلَامِ وَالْإِسْلَامِيِّ وَالْإِسْلَامِيَّةِ وَالْإِسْلَامِيَّةِ

جِسْمِ اللَّهِ قَبُولِ فَرَمَاتِ بِي نَبِيِّهِ
وَرَبِّهِ آتَانَا بِي -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
يَا أَيُّهَا الْمَدِينُ

الْمَدِينُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَقَرَّبْ لِعَبْدِكَ الْمَدِينُ
الْمَدِينُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَتَقَرَّبْ إِلَيْهِ

دِرْ مَسْطُفَ صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُجْتَبِئُ
وَالِدِ شَرِّ مَقَرَّبِ جِ مَشْرُكِي نَهِي .

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا تَدْعُوْا اِلَیْهِ لَاقُوْنَ لَا مَدْرَہ
یٰ اٰہِی بَاقِیُوْم

نحمدہ صل و ساند علی محمد و آلہ و عترتہ لعلہ کل مصلوٰہ و
مذمورہ اللہ الذی لا الہ الا ہو علی القیوم و توب سبہ

حسن یک خط کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
کی زیارت نصیب ہوئی ۽ شک بدرجہ صحابی

۷۰

اسم الله الرحمن الرحيم
سبحه وحمده وجميع آياته
بالحمد والثناء

الحمد لله الذي هدانا لهذا
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
 والحمد لله رب العالمين

اسی طرح ہر برکت حامی عورت سے پہلے مرد و
 اولاد حاصل ہے جس کا ہر قول عمل اور حاصل و برکت
 اور بہت سی نعمت الہیہ علم کے جس مطابق ہے

بسم الله الرحمن الرحيم
ماشاء الله لا حول الا بالله
ياي یا موم

بسم الله الرحمن الرحيم
ماشاء الله لا حول الا بالله
ياي یا موم

حضرت اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر ارشاد
پر زبان میں بختل حدیث ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ دَعْوَتِہٖ اَعَدَّ کُلَّ مَسْکُوْمٍ
 اَسْأَلُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلٰی اَعْیُنِہٖ اَنْ تَنْتَہٰی

سُنَّتِہٖ بِرُوْی صِلَ اللّٰہِ عَلَیْہِ وَسَلَامٌ
 مَّصْطَفٰی صِلَ اللّٰہِ عَلَیْہِ وَسَلَامٌ
 صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ لِتَوْفَةِ الْوَالِدِ
 يَا حَبِيبُ

للعبد حسن و سلم بن محمد و آله و صحبه و لعبد حسن و سلم بن
 استعمر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم و توف اليه

سنت نبوی حسن الله عليه وسلم في باب
 قدم مت ركع !

سنت نبوی حسن الله عليه وسلم في اتباع
 بي الله في رضا كما واحد ذرعيه .

اسم: اللہ، محمد، نور محمد

مَشَايِخُ لِقَاةِ مَدِينَةِ

لا ۛ اعظم

الحمد لله الذي لا اله الا هو على القوم بآيات
التي لا يدركها العقل ولا يحيط بها الحس

حب یہ قول درمقدس حب موی حسن المہملہ سلم
کے ساتھ پورا صاحب حال ہو صاحب حال
۳۱۔ وقت ہے کبھی اچالی کھی جلائی ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا أَيُّهَا النَّاسُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ

طَابَ مَنْ ذَكَرَ تَذَكُّرُ أَمْرٍ نَوْرٍ هَادٍ
ظَلَمْتُ ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا سَأَلَكَ فَخُوَّةُ الْیَمَانِ
یَا بَی یَاقُیُومَ

نہجہ صلی و سلمہ۔ عنہ علیہ السلام و مقتدرہ لہ و صلوات
ستمع اللہ لدی لا الہ الا ہو علی القنوم و الوہ النبہ

ہر طاعت رحمت ہے سراسر رحمت ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ رَاحِلَةُ لَاحِقَةُ الرَّاحِلَةِ
يَا بَاقِي

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ • مَدِّدْ لَعَدَدِ قُلُوبِ حُلُمِ نَابِ
اَسْتَعِذُّ بِاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَى الْقِيَمِ وَالْوَقْتِ النَّبِيِّ

ہر قول و فعل جو قرآن و حدیث کے
ما تحت ہر سادت ہے اگرچہ کھانا جو
یا سونا ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا بَنِي اٰدَمَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى رَسُوْلِهِ وَعَلِّمْهُ لَدُنْكَ كُلَّ مَعْلُوْمٍ وَكَفِّ
سَخَرْتَهُ اِلَیْكَ اِنَّ اِلَیْكَ الْاَحْسَدُ اَطَى الْقَدِیْمِ وَالْوَقْتُ اَلِیْهِ

اگر تجھے کہیں سے کچھ نہیں ملا تو مایوس مت ہو
ایسا دستورِ خوالا دیرِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
پہنچا اللہ کی قسم اللہ کی رحمتِ بر سے آگے اور
تجھے وہ ماندہ مٹے گا جو کبھی کہے نہ ملا ہو وہ
کریم ہی اپنے در سے کبھی خالی نہ لوٹائیں گے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 حاشا لله لا مرة ولا ملة
 ما يماضي

افلهم يصلحون . ان الله . عليم بما يعملون .
 انهم اذا رجعوا اليه فاستمعوا له وانصتوا لآياته .

تیرا یہ عجیب الہ تیرا ہر قول و فعل جلی ہو یا
خفہ اُن ۔ دوسرے ہے ہر مراقبہ ہی اصل ہے
اس مراقبہ سے بڑھ کر میرے لئے اور کوئی
مراقبہ مفید نہیں ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سید اللہ الرحمن الرحیمہ
ساتھ اعلیٰ لائقہ الامانہ
باقی یا صوم

لکھنؤ میں سیدہ دارہ علیہا السلام رحمہا علیہا کی بیوی
میں اس کے ساتھ ساتھ حضرت سیدہ فاطمہ علیہا السلام
میں حضرت سیدہ زینب علیہا السلام اور حضرت سیدہ
سہیلہ علیہا السلام اور حضرت سیدہ زینب علیہا السلام
باقی یا صوم

سیدہ زینب علیہا السلام کی بیوی
سیدہ زینب علیہا السلام کی بیوی
سیدہ زینب علیہا السلام کی بیوی
سیدہ زینب علیہا السلام کی بیوی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 مَا شَاءَ اللَّهُ فَعُوذُ بِاللَّهِ
 يَا أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ

الحمد لله الذي هدانا لهذا
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

بسم الله الرحمن الرحيم
 ما شاء الله فاعوذ بالله
 يا أيها المسلمون

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَوَنَّنَا لِعِبَادَتِكَ يَا مُسْلِمُ يَا
اِسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي كَلَّمَ آلَ الْاَهْلِ عَلَى الْقِيَامِ اَتُوبُ اِلَيْهِ

حسنت راحت کا مقام ہے لیکن اُن کے حکم سے
دردِ حق میں حاکمِ حق حجت سے تم ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ

اللهم صل وسلم على دابة دعوتك لهدى معلوم لك
مستودع الله الذي لا اله الا هو على النبيوم و آله و آلہ

موت سے مجھے اپنے دوست کی تلاش تھی
لہذا یہ مل گیا

و الحمد لله رب العالمین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
 یٰ اٰیُّ یٰ اٰتِیُّم

الحمد لله وحده وسلم على محمد وآله وصحبه
 أجمعين والذى لا اله الا هو العليم الغنى

میرے دوست نے مج سے فرمایا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 مَا شَاءَ اللَّهُ لَا مَرَدَّ لَهُ
 يَا بِي يَا بِي

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى نَبِيِّهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْحَمَهُمْ وَارْحَمْ
 الْمُتَّقِينَ الَّذِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الرَّحِيمُ

میں تیرا رب ہوں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا يَرْثِقُ اِلَّا بِاِطْلَافِ
يَا اَيُّهَا بَاسْمُكُمْ

الحمد لله وحده وسلوة على محمد وآله وعترته بعدد خلق معلوم فاك
استوفى الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واثرت اليه

میں نے تجھے کہ پیدا کیا میں ہی تجھے
کو ماروں گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 مَا شَاءَ اللَّهُ لَا خَيْرَ إِلَّا بِاللَّهِ
 يَا أَيُّهَا الْقَوْمُ

الْمُحَمَّدُ صَلَّيْ وَسَلَامُهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْإِيمَانُ بِعَقِيدَتِهِ لِبُحْدِ نَحْنُ مَعْلُومُ الْإِيمَانِ
 اسْتَعِزَّ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ

تو میرے لئے اور میری ہر شے
 تیرے لئے ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی نَبِيِّهِ وَآلِهِ . عَدَدُكُمْ لِعِدَّةِ عَلِيٍّ مَسْلُومٍ نَالِ
الْعَدَمِ . اَللّٰهُمَّ اِنِّ اِلٰهَ الْاَحْوَاشِ الْعِیْشِمْ تَقَرَّبْ اِلَيْهِ

فوت سیرا ہوجا سیری ہر شے تیری
ہے ۔

لَسْتُمْ بِاللَّهِ لَرَحْمَنُ الرَّحِيمِ
مَتَّاهُ اللَّهُ لَا تَمْرُؤَ إِلَّا مَاتَهُ
بِأَقْبَى يَوْمِ

وَاللَّهُ تَعَالَى وَتَعَالَى عَلَى كُلِّ شَيْءٍ عَزِيزٌ
تَعَالَى اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَتَعَالَى اللَّهُ

پہر مقام کی اصل ذکر اور ہر صراح کی
اصل ذکر ہے

نَسْتَعِذُّ بِاللَّهِ مِنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا مُرْقَىٰ لَهُ إِلَّا اللَّهُ
يَا أَيُّهَا

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ - مَنْزِلُهُ لَدُنَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ - اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

جہاں میں ہوتا ہوں میرا ذکر ہوتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
یٰ قِیُّوْمُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعِزِّهِمْ وَدَوْلَتِهِمْ
مِنْ دَوْلَةِ اَمْرِ دَوْلَةِ اَحْمَدِ عَلٰی الْعِلْمِ وَالْاَدَبِ

ذِکْرٌ وَصَلِّیُّمَا اَیْکَ حُزْرٌ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا نام لیتے ہیں
 یا رب العالمین

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے محمدؐ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ
 سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کے لئے دعا کی جائے اور اللہ تعالیٰ

جسے دیکر نصیب ہوا وہ صلی اللہ علیہ وسلم

نَسَبُہ اللہ الرحمن الرحیم
ما شاء اللہ لا یفرق الیٰ علیہ
راجحہ

سُحُفِہ صبیحہ مع عجلہ و لاہ و صبرہ بعد کمال معلوم
سہر لہ الیٰ لہ لا یفرق الیٰ علیہ . اوتہ

اور ذکر کی اصل !

سُنّتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

کی اتباع ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَنْ مَنَّ عَلَى نَفْسِهِ ضَاعَ رِزْقُهُ

یٰۤاٰیُّهَا الْمَدِیْنَةُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَنْ مَنَّ عَلَى نَفْسِهِ ضَاعَ رِزْقُهُ
یٰۤاٰیُّهَا الْمَدِیْنَةُ

سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ
مَنْ مَنَّ عَلَى نَفْسِهِ ضَاعَ رِزْقُهُ
یٰۤاٰیُّهَا الْمَدِیْنَةُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 مَا تَدْعُو اللَّهَ وَتَدْعُوَ الْإِلَٰهَ
 يَٰ بَنِي إِسْرَٰءِيلَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 مَا تَدْعُو اللَّهَ وَتَدْعُوَ الْإِلَٰهَ
 يَٰ بَنِي إِسْرَٰءِيلَ

تو محض میرے ذکر پر اکتفا نہ کر میرے
 حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کر
 میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع
 ہی میری اتباع ہے۔

تو اُن کا ہوجا میں تیرا ہوں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَعَنَهُ صُلَاحُ سَلَامٍ عَلَى شَيْءٍ دَالِهِ دَعْتَرْتَهُ نَعْدَةً نَعْلُ مَعْلُومٍ نَالِ
 السَّخْفِ اللَّهُ الَّذِي لَا لَهُ الْأَعْوَجُ عَلَى الْعُجُومِ دَوْتٌ لِيَا

مَحَبَّةً رَاغِبِي كَرَامَاتٍ فِي بَوَاقِ مَرَدٍ حَسْبُكَ نَوَافِ
 صُلَاحُ عَلَيْهِ دَسْلَمُ كَرَامَاتٍ رَاغِبِي كَرَامَاتٍ رَاغِبِي
 مَحَبَّةً مَرِي. ضَمًّا أَوَّلَ الْكِي حَسْبُكَ مَحَبَّةً مَرِي
 مَحَبَّةً مَرِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا فِرَاقَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا مَعْشَرِ

الْمُحِبِّينَ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ • سَمِعْتُهُ لَدَدِ عَلِيٍّ مَلُومًا نَابِ
الْمُحِبِّينَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ • الْحَيُّ الْقَيُّومُ • تَوْبُ الْمُنِيبِ

جو مجھ کو چاہتا ہے میں اس کو چاہتا ہوں
اور جسے میں چاہتا ہوں وہ میرے سوا
کسی اور کو بھی نہیں چاہتا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
 يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ ۝ حَمْدُهُ لَوْ دَعَلَ كُلُّ مَسْلُوْمٍ يَدًا
 ۝ سَمِعَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝ وَرَبُّ الْمَرْکُوبِ

جو دل برا مسکھ جو حاتمے اُس میں میرے
 سوا کسی اور تھے کو کوئی رحمت نہیں دیتا اور
 جو یا تاری خالی ہو یا قلی ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 سَنَاءُ لَكَ لَا تُفَوِّتُكَ مَا نَالَكَ
 یَا بَیِّ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی عَمْرِو بْنِ دَاوُدَ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
 سَائِرِ النَّبِیِّیْنَ اِنَّهُمُ اَوْلٰی النَّاسِ بِمَحَبَّتِكَ وَتُحِبُّهُمْ اَنْتَ

میری یاد پر یاد بھلا دیتی ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 مَا تَدْعُوهُ إِلَّا بِاللَّهِ
 يَا حَيُّ يَا قَيُّمُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ رَسُوْلِكَ وَآلِهِ وَصَلِّ عَلَىٰ سَائِرِ رَسُوْلِكَ
 اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ رَسُوْلِكَ وَآلِهِ وَصَلِّ عَلَىٰ سَائِرِ رَسُوْلِكَ
 مَا تَدْعُوهُ إِلَّا بِاللَّهِ
 يَا حَيُّ يَا قَيُّمُ
 اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
مَاتَ مِنْ اَمَلٍ لَا مَوْتَةَ الْوَاثِلَہ
یَا حَبِیْبُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَمَلٍ لَا مَوْتَةَ الْوَاثِلَہ

پیری بارگاہ میں جو قبولیت اس کام
کو ہے کسی اور کو پس یہ کام ہر کام کی
حان ہے ۔

لہذا اللہ الہی لہ عید
ما تبارک و تعالیٰ
یا ربی یا قہیم

اللہ صلی علیہ وسلم - لہ عید تبارک و تعالیٰ
اللہ الہی لہ عید - لہ عید تبارک و تعالیٰ

میں کریم میں سائل کی حالی لہذا
میری شان کے شایان نہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي جعل في كل يوم من أيامه
 يوماً لله الذي لا اله الا هو في كل يوم من أيامه

و هو يوم من أيامه
 يوم من أيامه

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا بَقِيَّةَ الدِّينِ

لَعَلَّكُمْ صِلَ وَسَلِّمَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ سُبْحَانَهُ وَبَارِكُ اسْمُهُ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا يَأْتِيهِ
الْأُتَى

فَتَّحْ عَسَىٰ تَنَالُوا الْوَقْدَ
يَا بَقِيَّةَ الدِّينِ

فَتَّحْ عَسَىٰ تَنَالُوا الْوَقْدَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا اَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ

المؤمنین صلوات اللہ علیہ وسلم سے محبت والہ و محبتہ لعدہ کل معلوم لب
'سہ جو نہ ہندی لہ لہ و جو علی العیون و لب انہ

اُن کی محبت میری محبت ہے اور میری محبت
ہر محبت کو کھا جاتی ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
سَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
یٰ قِیُّمُ

للعلم صلی وسلم علی محمد و آلہ و متبرکة بعدہ من معلوم ان
الستہ اللہ الہی قالہ لا یوحی القیوم و قوت الیہ

بر امر میر امریت سیرا امر کون مینوں
ہے کبھی مل نہیں سکتا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
 يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد لله وحده وسبحه على نعمه وإلهه ومترقته لهده صلـ علومك
 استحم الله لهديك إله الأصواتي لقيم وقوت اليه

بزرگی کا حالب میرا طالب تیر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

لِلْعَدُوِّمْ دَسَلَمَ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ مَقَرَّتْهُ لَعْدُ دَعْوَى مَعْمُومِ
الْمَدْمُومِ اللَّهُ لَدَى كَالِدِ الْهَوَى عَلَى الْقِيَوْمِ دَنُوبِ إِلَيْهِ

بزرگ میں ہوں اور ہر قسم کی بزرگی
مجھ ہی کو لائق و کسزاوار ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا تَدَّ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
یٰ اٰیُّ یٰ اٰیُّ یٰ اٰیُّ یٰ اٰیُّ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْزُقْهُمْ لِقَاءَ رَبِّهِمْ
وَارْزُقْهُمْ لِقَاءَ رَبِّهِمْ وَارْزُقْهُمْ لِقَاءَ رَبِّهِمْ

کہیں رویت میں نہ کشف ضروری ہے نہ کرامت
لیکن ہر رویت میں ذکر ضروری ہے اور طاعت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 مَا تَدْعُوهُ إِلَّا قُوَّةٌ وَاللَّهُ
 يَبْقَى يَا أَيُّهَا

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْحَمْهُمْ إِنَّهُمْ أَوْلَى النَّاسِ بِكَ
 اللَّهُمَّ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الْحَمْدُ لَكَ يَا أَيُّهَا

تیرا ایک دم ایک وقت ہے تو ایسے اصل وقت
 کا حاکم بن اور اسے کسی قیمت پر مت کھو۔ خود
 نے میرا شر بہ جملہ وقتوں کو جلا کر رکھا ہے

سبحہ اللہ برحق برحمہ
ماشاء اللہ لقوة اللہ
یا علی یا مقوم

لکھتے صبح و صبح علی محمد و یہ مقررہ لکھتے صبح و صبح
نہ ہر لکھتے یہی لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے

میں نے تجھ پر کوئی پابندی عاید نہیں کی اور
نہی ان باتوں خاص میں کہ تو مبتلا ہے حکم
دیا ہے اگر سلاست رہنا چاہے تو ان بات کو
دور رہنا اور ان تمام رسومات کو ختم
کرو تو جبر سے لے ہے نہ کہ رسومات کے
لیئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَا تَدْعُوْهُ لَا قُوَّةَ لَـلَّذِیْ

یَاۤیُّ یَوْمَ

یَلْعَدُ مِنَ السَّلاٰءِ مَنْ یَّكْفُرُ ۚ لَـهُ دَعْوَتُکُمْ ۚ وَهُوَ یَسْمَعُ مِنْ
سَمْعِ الرَّحْمٰنِ ۚ لَـهُ اِلَـٰهَ الْاَصْحٰۤفِ الْاَقْبَمِ ۚ اَنْتَ اَلِیُّ

میں نے تجھے جسٹس کی ایک جٹل رولٹ عشی
ہے محو جبرے پاس کوئی شے نہیں میں تیرے
بم ہوں کیا میں تیرے لئے کافی ہوں ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَعَلَّہٗ صَحَابَہٗ سَلَامٌ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ
 لَعَلَّہٗ صَحَابَہٗ سَلَامٌ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ

میں نے مجھے ہر ملک سے آزاد اور اعلیٰ لے
 صانع کد جواب ہے یہ افکار یہ ہے یہ
 وہ میں میں نے مجھے یہ کسی قسم کی کد
 پامندی عہد میں کی ہے یہ ہی مجھے کسی
 کسی معاملہ میں نہ پایا ہے ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا أَيُّهَا النَّاسُ

لله صلي. سه من عجله داله دستر به ليدوكل صوم بد
مخمر دله لزي لاله لاله وكي بقوم دتوب ديه

یہ تقریبات یہ رسومات یہ تفریحات یہ تعلقات
تیری ہی ایجاد میں میں نے کسی ان کا حکم
نہیں دیا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا حَافَظَ الْاِیْمَانَ
یا حییُّ یا قیوم

الحمد صلی وسلم علی محمد وآلہ وعترتہ لعلہ صلی معلوم ناک
استحکم اللہ الہی کا الہم الا حولی العیون والوں اللہ

ادب سب سے افضل اور سب سے
مُشَقِّقِ کَام ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَىُّ يَا قَیُّوْمُ

الحمد لله رب العالمین و صلوات علی محمد و آلہ و عترتہ لعبد و کسب سلیم ذلک
استغفر اللہ الذی کان لا احوال لی لعیونہ و اقوت الیہ

ادب کی احسن فرمائش کی تعمیل ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِاَسْمَاءِ اللّٰهِ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَىُّ يَا قَیُّوْمُ

الحمد صل و سلام علی محمد و آلہ و متوفیہ لورد صل معلوم لب
ستم اللہ لدی کالہ الا صوابی انقوم و توب الیہ

محبت کا ادب محبوب کے ارشادات کی
نہیں ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد لله الذي لا اله الا هو على محمد وآله وصحبه وسلم
اسم حفز الله الذي لا اله الا هو على القيام والتوب اليه

و من قرأ من هذا الدعاء لم يزل الله يرحمه
و من قرأ من هذا الدعاء لم يزل الله يرحمه

كسبه الله الرحمن الرحيم
 ما شاء الله لا قوة الا الله
 يا حي يا قيوم

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

عجیب اس راہ میں دو کتابیں دی گئیں
(قرآن مجید) اور حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
میرے علم کی بنیاد بنی دو کتابوں پر موقوف
ہے اس سے زیادہ میں کچھ بھی نہیں جانتا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَآءٌ اَلْبَنُّ لَاقُوۡةٌ اَلَا اَللّٰهُ
یَاقُیُّ یَمُوۡمُ

لَعَلَّہٗ صِلَی سَلَمَ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَمَ
سَلَامٌ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَمَ

اَلَا اَللّٰهُ یَاقُیُّ یَمُوۡمُ
اَلَا اَللّٰهُ یَاقُیُّ یَمُوۡمُ

اَلَا اَللّٰهُ یَاقُیُّ یَمُوۡمُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
 يَا أَيُّهَا الْيَوْمُ

الحمد لله . سلمه على محمد وآله وصحبه بعد صلوات الله
 استغفر الله الذي لا اله الا هو على الضياع و توب اليه .

شیخ کی اقتدا رسول و صلوات الله علیه وسلم
 کی اقتدا اور رسول و صلوات الله علیه وسلم
 کی اقتدا اٹھ کی اقتدا ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حٰی يَا قَیُّوْمُ

الحمد صلاہ وسلم علی کلّہ والہ وعلیٰ عترتہ بعدہ کلّ معلوم ذلک
اسمہ اللہ الذی لا الہ الا هو علی العیون والوف الیہ

میرے لئے اُن کا ترے لئے میرا اور ترے مرید
کے لئے ترا ارشاد حق اور واجب التعمیل
ہے۔ کہ ہر کسے کا اور ہی اُن کی وصیت ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

یا ای یا شہید

الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی محمد وعلیٰ آلہ
وہدیہ وسلم

اس راہ میں اپنی رائے سے کچھ مت کر دہی کر جس کا
کہ بیچ حکم دے اگرچہ یہ مت کہ کچھ مت کر عام مت
بیچارہ ۔ تیرے لئے وہی کار کا آسہ ہے جس کا کہ
حکم تیرا بیچ دے کہ وہ کتاب ۔ مرض ہی
تشخیص حکیم کیا کرتا ہے نہ کہ مرہیں ۔ مرہیں اگرچہ
حکیم بہت ہی اچھے لئے بھیج لکھ تو یہ ہنس کر
سکتا اور یہ مرض جسمانی مرض سے کہیں زیادہ
پہچیدہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا اَيُّهَا النَّاسُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَشَرِّفْهُ عَدَدٌ مِنْ مَلَكُوتِكَ
اَسْتَعِزُّ بِاللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلٰی الْقِيَوْمِ لَا تُؤْتِ الْيَمِيْنَةَ

تَبِیْخِ كَيْ سَوَا كَيْ اَوْ كُوَا يَہَا حَالِ اَنْہٰی مَاتِ بِنَا
اَوْ نَبِی كَيْ كَيْ سَلَامِ كُوَا اَلَّا كُوَا یَرْہ
یَا اَيُّهَا النَّاسُ كُوَا كَيْ شَرِّی قَطِیْمِ كُوَا شَرِّی
عَدَدٌ مِنْ تَجَاوِزِ مَاتِ كُوَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا تَدْرِكُهُ لَظْفُوقُ الْإِبَادَةِ
مَا بَقِيَ بَعْدَهُم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا تَدْرِكُهُ لَظْفُوقُ الْإِبَادَةِ
مَا بَقِيَ بَعْدَهُم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا تَدْرِكُهُ لَظْفُوقُ الْإِبَادَةِ
مَا بَقِيَ بَعْدَهُم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماشاء اللہ لا فترۃ الا بملہ

یا علی یا فخرم

الحمد صلی وسلم علی محمد وآلہ و عتقہ بعدہ عن معلوم ہا
ا بعد اللہ الذی لا ملہ الا بعد علی القیوم والوہ اللہ

حصہ اقدس و اکمل حساب رسوں کرم و اعلیٰ طبیب و اظہر
عن اللہ منہ ربک کا ادب حضور قدس نہ اکمل صلی اللہ علیہ وسلم
کہ دربان کی مقیم ہے حبیب ہے اُن کے فرمان کی اتباع کی
حمویا اُن نے اُن کا ادب کیا لا یریب فیہ

علی یا فخرم

حمد اللہ حمد کثیر طبیب مبارک امیہ سعادت رسد و عہد

یا علی یا فخرم

ہائے

حرمِ منہ سنگھ کے کہیں یہ خالہ کا حج کے تمام لڑکوں
 نے ڈاڑھیاں رکھ لیں لیکن تم نے حضرت اقدس
 و اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس حکم کی کوئی
 پرواہ ہی نہ کی اگر کوئی تم سے یہ پوچھے تو بتا
 تیرے پاس اس کا کیا جواب ہے ؟

کما تھے اے یاودی صلی اللہ علیہ وسلم
 کی ہدایت پسند نہیں !

شاید یہ سو کہ ڈاڑھی تھے زیب نہ دے گی !
 اسے رکھ کے دیکھ یہ عین خود بخود ہی ہے !
 اگر کوئی مسلمان بادشاہ حضرت اقدس صلی اللہ
 علیہ وسلم کی سمت منظرہ پہ حمل کرے تو اس کا
 وہ وقت ہو جو کہ اسے کسی بھی طرح حاصل نہیں
 ہو سکتا !

اگر کوئی فرمانروا شرعی لباس اختیار کرے تو
کوئی فرمانروا اُس کے رُعب کی کھن تاب نہ لا
سکے ۔ اس لباس کو اسلامی فرمانرواؤں
کی تاریخی اصیت حاصل ہے !

یہ ذیبت کا لباس ہے اسے بر کوئی پہن سکتا
ہے اسے پہننا کوئی کمال نہیں ! کوئی کمال پس
اور

یہ تقوے کا لباس ہے اور بر کوئی اس
لباس کو پہن نہیں سکتا !

اسی طرح کسی بھی فرمانروا کا کسی بھی حدیث
یہ جیسا ہی شان رکھتا ہے
ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَىُّ يَا قَیُّوْمُ

الحمد لله وحده وصلى وسلم على محمد وآله وصحبه وسلم
"ستبرك الله الذي لا اله الا هو على الفتيوم والفتيات"

ادب کو سبیلِ متِ جان ۔
ادب کی راہ کھٹن راہ ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
یٰحِیُّ یَاقِیُّوْمُ

الحقہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمود کہ عذرہ لغیرہ یوموم و
السمیع اللہ لہی کالہ کالہ و لہی یوموم و توب لہی

ادب محدود عرصہ تک آسان اور چمکنے نجانا
مشکل ہے ۔

ہر افضل مشکل ہوتا ہے در نہ ہر کوئی پالے ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي لا اله الا هو الحي القيوم
 المستغفر اليه لا اله الا هو الحي القيوم

ہر کمال کو زوال ہے مگر ادب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَأْنُكَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
یٰ اَبِی یٰسُوْمَ

الحمد لله وحده وصلى الله على محمد وآله وصحبه وسلم
سبح الله الذي لا اله الا هو على عباده وخلقهم

ادب عبادت سے بہتر ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا تَدْعُوهُ لِقَوْلِهِ الْبَاطِلِ
يَا بَنِي إِسْرَءِیْلَ

الْحَقُّ صَحِيحٌ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِ وَاللَّهُ دَرَجَاتٌ
أَعْلَمُ إِنَّ إِلَهًا لَّهُ مَا تَدْعُو لِقَوْلِهِ الْبَاطِلِ

مُؤَدَّبِ کبھی مردود نہیں ہوتا اور
کبھی مردود نہیں ہوتا ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ
يَا أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى رَسُوْلِهِ وَتَقَرَّبْ لِعِبْدِكَ الْحَقِيقِ
الْمُسْتَضَرِّ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ

جو چیز غفلت کو محبوب ہے اللہ کو محبوب
ہے اور غفلت کو محبوب عمل ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
 يَا بَدِيَّ يَا حَبِيْبِي

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى رَسُوْلِكَ الْكَرِيْمِ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

کیا قیرہ لئے حساب رسوا یا کرم ہادی مرطاسن قیم
 حصی افاد علیہ وسلم کے ارشادات کافی ہیں اُن
 نما ارشاد افلاک کا ارشاد اور اُن کی پیروی اللہ
 کی پیروی ہے اگر تو نے اس راہ کو چھوڑ کر کوئی
 اور راہ اختیار کی سمجھ کہ تو ہلاک ہوا یہی راہ
 شاہ راہ اور اس راہ کے سوا ہر راہ گمراہ ہے ۔

بسم اللہ الہ علی روحیہ
 مانا و اللہ لا عرش الا اللہ
 یای بایتم

اللہم میں : سلم علی محمد والہ و عترتہ فدد علی علومک
 استغفر اللہ الذی لا الہ الا هو الی القیوم و انوب فیہ

اصل راہبر عشق اور اصل راہ شریعت ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِالّٰهِ
يَا حَبِیْبِیْ

الحمد لله رب العالمین
الحمد لله رب العالمین
الحمد لله رب العالمین

استباحت عشق پہ موقوف ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 يَا شَاحِدُ ظِلِّهِ وَنُورِهِ
 يَا بَاقِي الْبَاقِينَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ
 اسْتَغْفِرُكَ يَا إِلَهَ الْاَلَمِينَ يَا غَاثِ الْغَاثِ يَا نَوَاصِرِ الْمَوَدَّةِ

جو جس پر فدا ہو گا اُسی کی اتباع کرے گا
 ملا عشق بھی کوئی کسی کی اتباع نہیں کر
 سکتا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 یا اے یاقینوم

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
 الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

یہ عشق جو آج پر زبان پر جاری ہے محض زبانی
 ہے درد کفر طوفانی و اشد خصوصاً اللہ علیہ وسلم
 پہ عاشق مودعاتا تو کبھی کبھی قدم کسی سنت کے
 حلقہ پر گزرتا اٹھاتا احمد پر سنت کو اپناتا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى رَسُوْلِكَ وَآلِهِ
اَسْتَغْفِرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ اِلَى الْقِيَوْمِ وَتَرْتِيبِهِ

جو ظاہری احکام کی پابندی نہیں کر سکتا
باطنی احکام پر کیونکر عمل کر سکتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
ما شاء الله وقوة الله
یا بی یا بیوم

اللہ صلی وسلم علی محمد وآلہ وصحبہ وسلم
اللہ ہی کہ الہ الا صلی اللہ علیہ وسلم

ہر مشوق کو تے عاشق ہر احساں میں موت ہے در
کوئی مشوق اپنے عشق کو بھی لسی و پے جا -
سین دیتا اگر یہ حضور میں اللہ علیہ وسلم
پہ عاشق ہو تو غریب بند ہونے کھی درد
نہ بھرتے اند نہ ہی ان کی یہ حالت جوتی ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لِقُوَّةِ الْبَاقِ
يَا بَاقِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ . مَرْفُوعَةً لِدَعْوَى مَرْفُوعَةٍ
أَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَى الْقِيَمِ وَأَتَى إِلَيْهِ

مُفَضَّلًا صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ . بِرُوحِ كَرِيمٍ
مُحَقِّقِ غَيْرَتِ مَنْدٍ . أَوْرَاقِ حَلِيمٍ .

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللهم صل وسلم على محمد وآله وستره بعدد عدد من مملوكك
 وسقمه الله الذي لا اله الا هو الى القيوم واثوب اليه

اكرمتم ان يه عاشق بو تو بنس اپنی حکر سے اٹھ
 مکر کس بھی حال کی ضرورت بنس یہاں ان کے
 فراق میں خاموش بیٹھے رہا صبرا ووری سے ہزار
 درجہ بہتر ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
 یٰقِیٰ یٰحَیُّوْم

الحمد لله وحده والصلاة على محمد وآله وحسناته وبعد كل معلوم من
 نعم الله الذي لا اله الا هو حي القيوم وفوق الله

گر نیز بہ حال رخ ہے نہ چھتے جاں میں
 ہی حند ہے اٹھ کر کس حال کی ضرورت میں
 وہ نہ ہو کسی حند و حند کی ضرورت ہے اُن
 کے فرق میں گھل گھل کر مر رہا ہے
 کس ستر ہے عشق سے بڑھ کر کہ فی
 حجابہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا عِيسٰی

الحمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جو اللہ تعالیٰ نے ہر قوم کے لئے
اسلام اللہ الذی لا اله الا هو علی القیوم والیوم اللیل

سید عتیقؒ کی رہنمائی میں جو اللہ تعالیٰ نے ہر قوم کے لئے
اسلام اللہ الذی لا اله الا هو علی القیوم والیوم اللیل

اسی راہ کا راہی کہی گمراہ نہیں ہوتا ۔

اسی راہ سے راہنما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 مَا تَدْعُوهُ إِلَّا قُرَّةُ الْوَجْهِ
 يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَقَرَّرْ لِعَدَدِ كُلِّ صَلَوةٍ لَكَ
 سَعْدُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فِي الْعَالَمِ وَالْوَقْتُ إِلَيْهِ

مَنْ رَأَاهُ كَرَّمَ جَاهُ رَسُوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 مَنْ رَأَاهُ كَرَّمَ رَأْسَهُ كَيْفَ تَكْرُمُ كَرَّمَ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 یا اللہ لا قوۃ الا باللہ
 یا ای یا قیوم

اللہ صلی وسلم علی محمد وآلہ و عترتہ بعدہ کل معلوم ہوا
 اللہ لہ لای الا لا حول الا للہ لا حول الا للہ لا حول الا للہ

نہایت کا ہے ادب حضور صلی اللہ علیہ وسلم
 کا ہے ادب اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا
 ہے ادب ۔ پیر ہے نہ غیر گرجم پانی پے
 ہے اور ہوا میں اڑے ۔

نست عتیق یا مریطه

نست عتیق یا مریطه

نست عتیق یا مریطه

نست عتیق یا مریطه
نست عتیق یا مریطه
نست عتیق یا مریطه
نست عتیق یا مریطه
نست عتیق یا مریطه

نست عتیق یا مریطه
نست عتیق یا مریطه
نست عتیق یا مریطه
نست عتیق یا مریطه
نست عتیق یا مریطه

بسم الله الرحمن الرحيم

یا اللہ یا اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ

یا اے یوم

اللہ رحمن رحیم و سید عالم محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 و آئینہ و آئینہ و آئینہ و آئینہ و آئینہ و آئینہ
 و آئینہ و آئینہ و آئینہ و آئینہ و آئینہ و آئینہ
 و آئینہ و آئینہ و آئینہ و آئینہ و آئینہ و آئینہ
 یا اے یوم

یا طعام الارواح کنت غوی رحیم و رحیم و رحیم
 و رحیم و رحیم و رحیم و رحیم و رحیم و رحیم
 یا اے یوم

شہ لا عرفی لوجہ
 مات عالمہ لا صرة الا انہ
 یا یا معلوم

تلمذ صبر رسیده
 و علی الہ و الصحاہ و حشر تہ
 و تعدد خلفاء و سری نفس و زنة حشر و تعدد کائنات
 سحر و طہ الہی لا الہ الا هو علی القیوم و الوب انہ
 یا یا معلوم

کہ مار
 تحفہ حیات عزایا ہے
 علم بر علم ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 ما شاء اللہ لا قوة الا باللہ
 یا علی یا حیدر

الحمد للہ صلی اللہ علیہ وسلم و علیٰ آلہ و سلم و حبیب اللہ علیہ السلام
 و علیٰ آلہ و اصحابہ و متوفیکم بعدہم کل من صلوات اللہ علیہ
 بعد خلقہ و علیٰ عبادہ و علیٰ من یحبہم و علیٰ من یشاء
 بہم اللہ الذی لا یستعجل العقوب و اللہ اعلم

یا علی یا حیدر

حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و علیٰ آلہ و سلم و حبیب اللہ علیہ السلام
 و علیٰ آلہ و اصحابہ و متوفیکم بعدہم کل من صلوات اللہ علیہ
 بعد خلقہ و علیٰ عبادہ و علیٰ من یحبہم و علیٰ من یشاء

س

لا ریب فیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا جُنَاحَ عَلَيْنَا فِي مِثْقَالِ ذَرَّةٍ

4200, 52

[illegible]

مراتب جو مران کرم در حدیث مدی علیہ علیہ
نے خلافت سے عہدہ دیتے غریب منہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ
وَعَلَىٰ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُمْ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَوَلَدِهِ وَخَلْقِهِ وَرَحْمَتِكَ
وَعَلَىٰ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُمْ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَوَلَدِهِ وَخَلْقِهِ وَرَحْمَتِكَ
وَعَلَىٰ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُمْ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَوَلَدِهِ وَخَلْقِهِ وَرَحْمَتِكَ
وَعَلَىٰ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُمْ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَوَلَدِهِ وَخَلْقِهِ وَرَحْمَتِكَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ
وَعَلٰى مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُمْ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهِ وَوَلَدِهِ وَخَلْقِهِ وَرَحْمَتِكَ
وَعَلٰى مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُمْ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهِ وَوَلَدِهِ وَخَلْقِهِ وَرَحْمَتِكَ
وَعَلٰى مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُمْ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهِ وَوَلَدِهِ وَخَلْقِهِ وَرَحْمَتِكَ
وَعَلٰى مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُمْ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهِ وَوَلَدِهِ وَخَلْقِهِ وَرَحْمَتِكَ

اَسْمُكَ اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
سَانَ اللَّهُ لَامَةً لَا إِلَهَ إِلَّا
يَا أَيُّهَا الْمَوْمِنُونَ

لِلْعَلَمِ صَلِّ وَسَلِّمْ وَادْعُ عَلَى سُلُوكِ وَرَبِّكَ وَرَبِّكَ وَرَبِّكَ وَرَبِّكَ
وَبِغِثَ لَكَ وَرَبِّكَ وَرَبِّكَ وَرَبِّكَ وَرَبِّكَ وَرَبِّكَ وَرَبِّكَ
وَلَعَلَّكَ حَقَّقَ وَرَبِّكَ وَرَبِّكَ وَرَبِّكَ وَرَبِّكَ وَرَبِّكَ وَرَبِّكَ
وَلَعَلَّكَ حَقَّقَ وَرَبِّكَ وَرَبِّكَ وَرَبِّكَ وَرَبِّكَ وَرَبِّكَ وَرَبِّكَ
يَا أَيُّهَا الْمَوْمِنُونَ

اَسْمُكَ اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ قَرَأَ مَا يَدْعُ بِالْعَدَمِ كَلَامًا مَا
أَدْرَكَ صَلِّ وَسَلِّمْ وَادْعُ عَلَى سُلُوكِ وَرَبِّكَ وَرَبِّكَ وَرَبِّكَ
وَلَعَلَّكَ حَقَّقَ وَرَبِّكَ وَرَبِّكَ وَرَبِّكَ وَرَبِّكَ وَرَبِّكَ وَرَبِّكَ
يَا أَيُّهَا الْمَوْمِنُونَ

اسمہ اللہ الرحمن الرحیم
 سید علی رضا علیہ السلام
 علیہ السلام

الفصل فی دین و دنیا و آخرت
در بیان احوال و عیال و اولاد و فرزندان
و در بیان احوال و عیال و اولاد و فرزندان
و در بیان احوال و عیال و اولاد و فرزندان

وَلِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى حُرْمَةٌ جَلِيلَةٌ وَالْأَكْرَامُ

کمال محبت میں آکر پی محبت کے لئے پناہ دے دے و محبوب
و حبیب احمد یحییٰ محمد مصطفیٰ محمد رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنے نور سے نور مغبوق
 کیا اور یہ کائنات کی برائی سے اپنے عجب و محبوب
 و حبیب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 سے لئے پیدا کی کلا ربیب علیہ

پس معلوم ہوا کہ کائنات کی نمود محبت
 کی بدولت معرض وجہ میں آئی | لایب علیہ

تخلیق ہی اصل محبت حق لایب علیہ

اے اللہ! اے رحمن! اے رحیم!

ما ت - اے اللہ! اے رحمن! اے رحیم!

یا اے اللہ!

اے اللہ! اے رحمن! اے رحیم! اے اللہ! اے رحمن! اے رحیم!
 اے اللہ! اے رحمن! اے رحیم! اے اللہ! اے رحمن! اے رحیم!
 اے اللہ! اے رحمن! اے رحیم! اے اللہ! اے رحمن! اے رحیم!
 اے اللہ! اے رحمن! اے رحیم! اے اللہ! اے رحمن! اے رحیم!

عبادت اتباع کا اصطلاحی نام ہے !

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَلْقَى يَأْقُومُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يَمُتْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ
وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَخَلْقِهِ
وَعَلَى خَلْقِهِ وَبَنِيهِ وَخَلْقِهِ وَبَنِيهِ
وَعَلَى خَلْقِهِ وَبَنِيهِ وَخَلْقِهِ وَبَنِيهِ
وَعَلَى خَلْقِهِ وَبَنِيهِ وَخَلْقِهِ وَبَنِيهِ
وَعَلَى خَلْقِهِ وَبَنِيهِ وَخَلْقِهِ وَبَنِيهِ

اِتِّبَاعُ مَحَبَّتِ بِ مَوْقُوفِ بِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا أَيُّهَا الْمَدِينَةُ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا أَيُّهَا الْمَدِينَةُ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
يَا أَيُّهَا الْمَدِينَةُ

كَوْنِ مَعَنَا يَا حَافِي وَمَا لَكَ فِي حُبِّ مُحَمَّدٍ وَحَبِيبِ

مُحَمَّدٌ وَرَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَآءٌ مِنَ اللَّهِ لَا تَزُولُ إِلَّا بِإِذْنِهِ
يَا أَيُّهَا النَّاسُ

الْحَقُّ مَعَكُمْ وَمَا كَانَ مِنْكُمْ شَيْءٌ سِوَاكُمْ وَمَا كَانَ مِنْكُمْ شَيْءٌ سِوَاكُمْ
مَعَكُمْ إِلَّا مَا كَانَ مِنْكُمْ شَيْءٌ سِوَاكُمْ وَمَا كَانَ مِنْكُمْ شَيْءٌ سِوَاكُمْ
مَعَكُمْ إِلَّا مَا كَانَ مِنْكُمْ شَيْءٌ سِوَاكُمْ وَمَا كَانَ مِنْكُمْ شَيْءٌ سِوَاكُمْ
مَعَكُمْ إِلَّا مَا كَانَ مِنْكُمْ شَيْءٌ سِوَاكُمْ وَمَا كَانَ مِنْكُمْ شَيْءٌ سِوَاكُمْ
يَا أَيُّهَا النَّاسُ

صَبَّحْتُ فِي تَمَامِ الْوَقْتِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي هدانا لهذا
والحمد لله الذي هدانا لهذا
والحمد لله الذي هدانا لهذا
والحمد لله الذي هدانا لهذا
والحمد لله الذي هدانا لهذا
والحمد لله الذي هدانا لهذا
والحمد لله الذي هدانا لهذا
والحمد لله الذي هدانا لهذا
والحمد لله الذي هدانا لهذا
والحمد لله الذي هدانا لهذا

والحمد لله الذي هدانا لهذا
والحمد لله الذي هدانا لهذا
والحمد لله الذي هدانا لهذا
والحمد لله الذي هدانا لهذا
والحمد لله الذي هدانا لهذا
والحمد لله الذي هدانا لهذا
والحمد لله الذي هدانا لهذا
والحمد لله الذي هدانا لهذا
والحمد لله الذي هدانا لهذا
والحمد لله الذي هدانا لهذا

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله

الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين أجمعين
اللهم صل على محمد
وآله الطيبين الطاهرين
اللهم صل على محمد
وآله الطيبين الطاهرين
اللهم صل على محمد
وآله الطيبين الطاهرين

محمد رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم
کی محبت کا دعویٰ ہے تو اپنے
رہبر خود بخود ہی ہو کر
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کرنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا سَأَلَكَ اللَّهُ لِقَاكَ إِلَّا بِإِذْنِهِ
يَا بَاقِيَوْمِ

نہجہ صلی و سلمہ۔ عنہ علیہ السلام و مقتدرہ لہ و صلوات
ستمع اللہ لہ لای الہ الا اللہ علی القنوم و الوہ النبہ

ہر طاعت رحمت ہے سراسر رحمت ہے۔

کُشد مَنه لورِ حقِ برحقه
ماتاد اهلہ لاقوتہ الایامہ
یا حقِ یا حقِ

اللہ صلی وسلمہ اندھے پیدا ہوئے جیسا محمد صلی لای
محلہ الہ و محامد و مقتدہ بعد کئی معلوم کتاب
نہا حلقہ و رقی لقصہ و کتبہ عرشک و عدا کلمات
اسدھر نلہ الہی لایہ الاحول علی لغوم و نلوم الیہ
یا حقِ یا حقِ

اور جیسی بھی ہے پھر یہ معنی سنا دے !

لُٹا دے لُٹا دے لُٹا دے لُٹا دے !

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
بِاقِیَّتِهِمْ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَجَسَدِہٖ جَسَدًا عَزِیْزًا
وَجَدِّہٖ جَدًّا عَزِیْزًا وَصَلِّ عَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ
وَعَلٰی حَمَلٰتِہٖ وَوَلَدِہٖ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی سَائِرِ رُكْنَتِہٖ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ . اَمَّا بَعْدُ
بِاقِیَّتِهِمْ

مستی کی ساری دُکھان کھٹا دے !

لُٹا دے لُٹا دے خُدا کے دُعا دے !

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
 بِقُوَّتِهِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَلِّ عَلَى عِزِّهِ وَجَلِّ
 وَجْهَهُ وَاجْعَلْهُمُ فِي عِلِّيِّينَ وَاجْعَلْهُمُ فِي عِلِّيِّينَ
 وَاجْعَلْهُمُ فِي عِلِّيِّينَ وَاجْعَلْهُمُ فِي عِلِّيِّينَ
 بِقُوَّتِهِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَلِّ عَلَى عِزِّهِ وَجَلِّ
 وَجْهَهُ وَاجْعَلْهُمُ فِي عِلِّيِّينَ وَاجْعَلْهُمُ فِي عِلِّيِّينَ
 وَاجْعَلْهُمُ فِي عِلِّيِّينَ وَاجْعَلْهُمُ فِي عِلِّيِّينَ
 بِقُوَّتِهِ

كَلِمَةُ اللَّهِ بِرُوحِ نُوحِيهِ
لَا تُدْرِكُهُ الْبَصَرُ وَلَا يَحْصِيهَا
الْعِلْمُ

[illegible]

گر تجھے مدد سے محبت میں تو تیار ہو جو ہے
 کہ تم اللہ سے محبت رکھتے ہو غلط ہے

بسمِ تِلْكَ اَوْعَى الرِّحِيه
مَاتَا اَوْعَى لَاقِيَةِ الْاِبَالِه
مَاتَا اَوْعَى

الحمد لله وحده والحمد للذي لا اله الا هو
ويعني انہ در محکمہ در محکمہ لغویہ کل معنویات
دلفہ حلقہ درمی لغویہ درمی لغویہ درمی لغویہ
دعویٰ تِلْكَ اَوْعَى لَاقِيَةِ الْاِبَالِه
مَاتَا اَوْعَى

میں طرح آخر میں درصوراً اقدس میں اللہ علیہ السلام کی کائنات سے
محبت میں نہ بھی تزیین و حیرت کہ مجھے حضور اقدس
میں اللہ علیہ السلام سے محبت سے محبت سے لا ریب فیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَکَ اے خدا نہ تو نہ لایا

باقی باقی

اللہ جل و سجد میں تجھ سے دھرتی لہو لعل معلوم ہے
تو ہم وہ ہدیٰ نہ ہے تو ہی ہے لعل لعل وہ نہ ہے

یا الہ العالمین

اے خدا دنیا و اسلام پر ربیب حسب فی ذمہ صل اللہ علیہ وسلم
کی شہادت کی حلاج و بندہ ہی کے ہے کسی حال کی
قریبانی کی حلاج ہے پر ہی یہ حال حاضر ہے
بسم اللہ سبحانک یا رب العالمین
سبحنہ

بسم الله الرحمن الرحيم

سأنا الله فوق الأنا

يا حسان

الحمد لله الذي جعلنا من جنات
و جعلنا من جنات و جعلنا من جنات
و جعلنا من جنات و جعلنا من جنات
و جعلنا من جنات و جعلنا من جنات
يا حسان

جس بد ذنبی است پس اصل الله علیه و سلم
کما غیر الله است
و

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَاتَ دُلَّةٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

يَا بَاقِي

المعتمد صمد سلطنت دار خلافت و مولانا حبیب الرحمن الہی
و عیالہ و صحبہ و خدمتہ لغیرہ علم معلوم نہایت
و تعداد جنات و رحمتی نعمت و رزقہ عظیم و حد و کثرت
استغفر اللہ لہ لایزالہ الا بعد ایشی معلوم و انوار الہی
ماہی یا صوم

علم کے معنی سے محروم ! محروم " محروم "۔
وہ سید کھنہ روشنی نہیں ہو سکتا بھی نہیں ہو سکتا
نہیں کسی ذکر سے محروم و محذور ہو سکتا ہے "۔
ص

الحمد لله رب العالمین

بسم الله الرحمن الرحیم

ماہنامہ مائت

الحمد لله رب العالمین
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين اجمعين
اللهم صل على محمد
وآله الطيبين الطاهرين
الذين هم خلائفك
وورثتك على ما انت
أخبرنا به في كتابك
القرآن العظيم

بسم الله الرحمن الرحیم
الحمد لله رب العالمین
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين اجمعين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا كَانَ دَعْوَاهُ إِلَّا أَنْ يُسْمِعَ
يَا أَيُّهَا النَّاسُ

[illegible]

یہ حدیث کا دوسرا قرآن کا انکار ہے اور قرآن کا انکار کفر ہے لہذا یہ حدیث حلالہ جاہلہ تاملہ

حيه، قاله الرعي الرعيه.

4629 334 401, C -

ملک، اقوام

[illegible]

یہ حدیث سیدنا عبداللہ و حبیبہا رحمۃ اللہ علیہما
صلی اللہ علیہما و آلہ وسلم کی مناد و مقدمین ملام

یہ کلام خدا کی تفسیر اور یہ کلام کی مراد کلام

قسم: وحدة الرسم الوجيه-

سنة ١٢٠٠ هـ

حاجی، علوم

[illegible]

یا الہ العالمین یا مولائے رحمن و رحیم یا مولائے حلیم و کریم
یا رب عرش محمد یا رب عرش کریم یا رب عرش منظم
میں تیرے جمیع نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم
علیہ السلام کی ساری و مقدس حدیث کو لکھنے لکھائی

شہد اظہ الرحمن الوحید سائے اظہ لاخونہ الیظہ یا ایہ یوم

الاعوذ بکمل و سیدہ و بار و علیہ و سلمہ و حبیبہ و آلہ و سلمہ و حبیبہ و آلہ و سلمہ و حبیبہ و آلہ و سلمہ
و غیر الہ - احماسم و معترتہ و عہدہ کل سہلوم لک
و عہدہ خلق و عہدہ لفسد و عہدہ عرشک و عہدہ کلمتک
استعظم اظہ الہی لآلہ الا حوز علی القیم و اللوب الیہ
یا ایہ یوم

و سائے حصور و سائے من لہ علیہ و سلمہ و آلہ و سلمہ و حبیبہ و آلہ و سلمہ و حبیبہ و آلہ و سلمہ
و لقا حصر و سائے من لہ علیہ و سلمہ و آلہ و سلمہ و حبیبہ و آلہ و سلمہ و حبیبہ و آلہ و سلمہ
اب رے رے عہدہ عرشک و عہدہ کلمتک و عہدہ عرشک و عہدہ کلمتک و عہدہ عرشک و عہدہ کلمتک
اور یہ سارا غنیمتیں آن (صلی اللہ علیہ و سلمہ و آلہ و سلمہ و حبیبہ و آلہ و سلمہ و حبیبہ و آلہ و سلمہ)
کم مانتی کی دولت ہے و سائے من لہ علیہ و سلمہ و آلہ و سلمہ و حبیبہ و آلہ و سلمہ و حبیبہ و آلہ و سلمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
یٰ حَیُّ یٰ قَیُّوْمُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
یٰ حَیُّ یٰ قَیُّوْمُ

قرآن کا ادب قرآن کی تفسیر ہے اور
اسے عالی مقام پر رکھ کر کرتی قرآن
کا ہے ادب نہیں اللہ اللہ اللہ

سُبْحَانَكَ يَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
يَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
يَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

سُبْحَانَكَ يَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
يَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
يَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
يَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
يَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
يَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

سُبْحَانَكَ يَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
يَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
يَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
يَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
يَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
يَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

شعر اوله الرضی للرحمه

در کماله لایعون ۹۰۰

یا قیوم

بیت صبر و سحر
در خطه الی و محاسن و منتزعه همه کمال حلاوت
- سید حنف و سید و سید و سید و سید و سید و سید
استمع اوله الذی لا اله الا هو علی القیوم و یوم و یوم
یا قیوم

ویر طه شاد و سعادت عود و عود و عود و عود و عود و عود
بارگاه قدس و سعادت و سعادت و سعادت و سعادت و سعادت
کتاب علم قیامت تک قائم و برقرار و یا قیوم یا قیوم
امن تم امن

نستد لله الرحمن لوجیه
ماشاء الله لا قوة الا بالله
باقی یتقون

للموت من . سلف . ہمارے خدا . مولانا حسنا علیہ علی الاوی
۔ علی . اہ . صحابہ . درویش . ہمدانی . معلوم . ثبات
دعوت . حلقہ . رحمتی . لعل ہمدانی . ہمدانی
سلف . ہمدانی . ہمدانی . ہمدانی . ہمدانی . ہمدانی
ہمدانی . ہمدانی . ہمدانی . ہمدانی . ہمدانی . ہمدانی

میں نے اپنے جیسے دوستوں کے جو خیانت تک جاری
رہیں کبھی نہ . میں اللہ تعالیٰ کے درمیان
باقی ما معلوم ما وہ طلاق . الاکرام . میں نے . میں

ایک
عُظام جنّوں کی خاموشی پُر کیف فضاؤں میں

ایک
فقیر سراپا تقصیرِ فقر

کا
ایک تاریخی نعرہ

جامِ بد صلی اللہ علیہ وسلم
میرے آقا و مولا کی سنتِ طیبہ زندہ باد

جامِ بد صلی اللہ علیہ وسلم
میرے حضورِ اقدس کی سنتِ طیبہ زندہ باد

جامِ بد صلی اللہ علیہ وسلم
میرے مجدد و مہدی کی سنتِ طیبہ زندہ باد

میرے رشتے ترحیدِ فنا کی سنتِ طہرہ زندہ باد

ہدایت کی اصل

زندہ باد

نقصر کا حاصل

زندہ باد

زبد کا حبلہ

زندہ باد

قرب کا رسید

زندہ باد

میرے حوالہ کی سنتِ طہرہ کل زندہ باد

رحمت کی روک

زندہ باد

رحمت کی جھوک

زندہ باد

میرے آقا و مولا کا ہر قول

میرے آقا و مولا کا ہر قول زندہ باد

میرے آقا و مولا کا ہر فعل

میرے آقا و مولا کا ہر فعل زندہ باد

جناب سرور کائنات خیر برحومات سید المرسلین
رحمة اللعالمین خاتم النبیین مدظلہ العالی

محمد مصطفیٰ محمد مجتبیٰ
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
زندہ باد

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
زندہ باد

كبره الله الرحمن الرحيم

٤٠٠٠

مجموعه ۳۵۰

[illegible]

حیات مہوی

ما جہاد و قیام

وَبَشِّرِ الصَّالِحِينَ

الحمد لله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله

الحمد لله الرحمن الرحيم
 الحمد لله الرحمن الرحيم
 الحمد لله الرحمن الرحيم
 الحمد لله الرحمن الرحيم
 الحمد لله الرحمن الرحيم
 الحمد لله الرحمن الرحيم

الحمد لله الرحمن الرحيم
 الحمد لله الرحمن الرحيم
 الحمد لله الرحمن الرحيم
 الحمد لله الرحمن الرحيم
 الحمد لله الرحمن الرحيم
 الحمد لله الرحمن الرحيم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ما شاء اللہ ۱۹۹۰ء قمریہ

۲۰۰۰

الحمد لله الذي جعل في الدنيا من الآيات حسنا عظميا من الآيات
وعظم العظماء من عظمته عظمته التي لا تحصى
والحمد لله الذي جعل في الدنيا من الآيات حسنا عظميا من الآيات
وعظم العظماء من عظمته عظمته التي لا تحصى
والحمد لله الذي جعل في الدنيا من الآيات حسنا عظميا من الآيات
وعظم العظماء من عظمته عظمته التي لا تحصى

بسم اللہ الرحمن الرحیم
: حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
: حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
ماشاء اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ
فی یوم

الحمد للہ من دسلہ ودرز بدین سبب در لسان حبیباً محمدی علیہ السلام
و علیہ السلام و علیہ السلام و علیہ السلام و علیہ السلام و علیہ السلام
و علیہ السلام و علیہ السلام و علیہ السلام و علیہ السلام و علیہ السلام
و علیہ السلام و علیہ السلام و علیہ السلام و علیہ السلام و علیہ السلام
فی یوم

ماشاء اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ
فی یوم
ماشاء اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ
فی یوم

سید طه الوصلی الرضوی

مأشاء الله لا حول ولا قوة الا بالله

باقی یاقوم

توفیق صاحب دین و سالک دین در برادر جوان و حبیب مجرب و مدد الهی
 و بلا طبع و ادب و محاسبه و محترمتان و توفیق کمال معلوم است
 و توفیق خلاق در حق انفس و حق مرشد و مداد کلمات
 بهر قدر که در این عالم از امور علی القیوم و اولی القیوم
 باقی یاقوم

بسم الله الرحمن الرحیم

ما یفعل من یحیی حنفی و یقتل من یحیی حنفی

حسبنا الله و نعم الوکیل

صلی الله علیه و آله

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ رَسُوْلَهُ مُحَمَّدًا وَآلَهُ حَسْبُكَ مُحَمَّدٌ وَآلُهُ
وَعَلَى آلِهِمْ وَاصْحَابِهِمْ وَتَحْتَهُ لَدَيْكَ كِتَابُ مَعْلُومٍ قَلْبُ
وَعِيْدِهِ خَلْقَكَ وَرَفِيقُ كَيْفِيَّتِكَ حَزْمَةُ عَرْشِكَ وَوَدَادُ كَفَايَتِكَ
اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فِي الْقَدَمِ وَأَوْتِ الْبَيْتِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ كِتَابُ حَدِيثِ أَوْسْتِ مَبْرُورِ اللَّهِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَا تَدْرُکُ لَوْحَ الْاِنْشَاءِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَخَلِيفَتِنَا مُحَمَّدٍ وَوَلِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَوَسِيِّنَا مُحَمَّدٍ
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَخَلِيفَتِنَا مُحَمَّدٍ وَوَلِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَوَسِيِّنَا مُحَمَّدٍ
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَخَلِيفَتِنَا مُحَمَّدٍ وَوَلِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَوَسِيِّنَا مُحَمَّدٍ
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَخَلِيفَتِنَا مُحَمَّدٍ وَوَلِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَوَسِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَا تَدْرُکُ لَوْحَ الْاِنْشَاءِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تسمیۃ طریقت الوحیدہ

تسمیۃ طریقت الوحیدہ ۱۰۶

۱۰۶

الحمد لله رب العالمین و الصلوة والسلام علی من لا نبی بعده
و بعد فی بحارہ و مدنیہ و جہدہ و معلومہ
و فعلہ و طغیہ و سرخی و فصلہ و ذلکہ و مرثیہ و مدائیم و کلمات
و مدح و ثناء و لا اله الا الله العلی المعلوم و اللہ اعلم
بالحق و المعلوم

الحمد لله رب العالمین و الصلوة والسلام علی من لا نبی بعده

مجلس

[illegible]

الحق، معلوم

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
والحمد لله رب العالمين

کسی نسبت مری عدم اللہ علیہ وسلم کا معصومہ کفر ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي هدانا لهذا
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
 والحمد لله الذي هدانا لهذا
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
 والحمد لله الذي هدانا لهذا
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

سبحان الله الذي هدانا لهذا
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
 والحمد لله الذي هدانا لهذا
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
 والحمد لله الذي هدانا لهذا
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

ہے پھر بھی میں اُسے نہیں پاسکتا اور نہ ہی میں اسے
 بچیں سکتا ہوں اس لئے کہ ظالم سار دُشمنِ شاک
 مزدحم بہ احتلال و ذکرِ اہم جسم - جنت سے پاک ہے
 اور نہ ہی میں نے اُسے کبھی دیکھا ہے

یہ ہے قمارِ لایِ کریم میں بدخیم حرامِ الدجیم
 مجھ پر صل اللہ علیہ وسلم ہی مجھے دلائلِ دُشمن
 حضورِ میں لے جا سکتے اور وہی صرف وہی
 جامِ خد صل اللہ علیہ وسلم ہے (اُن سے) میل کر
 سکتے ہیں - نہ میری مجال ہی نہیں کہ میں اس رستہ میں
 چل کر دلائل تک پہنچوں

اے اصلِ نالہ عینہ و سلم کی رہنمائی ہے ہر کوئی
وہاں تک پہنچ سکتا اور کبھی نہیں پہنچ سکتا

گر اے اصلِ نالہ عینہ و سلم کے وسیلہ سے
کوئی وہاں تک پہنچ سکتا تو یہ سب کے سب
وہاں پہنچے اور وہ اصلِ نالہ بھی وہیں ہو سکتا

لیکن حال یہ ہے کہ ہر جوہر میں اتنی قدرِ عینہ و سلم
اور وسیع عینہ و سلم کے کسی کو بھی وہاں تک رسائی
نہیں دہی کہے نہ بد سے نہ وہ کہاں سے
کہتے مہا سے جو ہر سب کے سب خدا اللہ کریم
ہی کے درمیان رہے

جسے وہ ملے تو ماہر تھے علی اور کسی بھی سے کی
کوئی وہ حب و عینا باقی نہ رہے لا رب مہ

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله

الحمد لله الذي هدانا لهذا
من لم يهدنا الله لكان
لنا ضلالا مبيناً
والحمد لله رب العالمين

میں اپنے آقا و حوذا جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اللہ کا متلاسی شیخ اور میں نے انہیں اللہ سے ملنے کا

میں حضورِ اقدسؐ و اکمل جناب رسول اکرمؐ و اہل
 اقصیٰ و اطہر جامعِ فدا صلی اللہ علیہ وسلم
 کے نعلینِ پائشِ ذلیلین کے نقوشِ پائشِ فدا
 حوں اور میری یہ تمنا کسی بھی طرح پاؤں شہادت
 سے کم نہیں یا علی یا قیوم

الحمد لله حمدٌ خیرٌ طیباً مبارکاً عنہ کما حبت ربنا ویرحمنا

یا حی یا قیوم

سب بننا چاہتے ہیں
میں کچھ بننا نہیں چاہتا
یا علی یا قیوم

جوئی کچھ بننا چاہتا ہے سوئی کچھ میں کچھ بھی نہیں چاہتا
اور میرا یہ حال میرے اعلیٰ جہاندار کی عنایت سے
سب سے زیادہ کرنا ہے عجب یہ ہوئی یا علی یا قیوم

قویا رب اور میں تیرا بندہ ہوں
یا علی یا قیوم

اللہم یرحمہ، عسرۃ عینہ، ما رتآ مہ تاحت رتہ ویرتہ

تیرا بندہ بن کر آیا ہوں
 نہ پیر بن کر آیا ہوں نہ شیخ
 بن کر آیا ہوں ایک بندہ بن
 کر آیا ہوں مسکین بن کر آیا
 ہوں فقیر بن کر آیا ہوں حقیر بن
 کر آیا ہوں یا حی یا قیوم

یہ شعر حضرت علیؑ نے کہا تھا جب آپؑ کو ایک شخص نے کہا تھا کہ میں آپؑ کا بندہ ہوں تو آپؑ نے فرمایا کہ میں آپؑ کا بندہ نہیں ہوں میں آپؑ کا مسکین ہوں

وہاں سے مناسبت امت الخیر علیہ السلام یا علی یا قیوم

اور تیری خدائی کا خادم
بن کر آیا ہوں
ہے

یا ای یا مقوم یا ای یا مقوم
یا ای یا مقوم یا ای یا مقوم

طهره حمدۃ کثیراً طیب مبرراً منه کماحب ربنا و
باقی بقوم

فقد بلغنا من آلاء الله
 ما لا يحصى ولا يحيط به
 الله في ملكته من الله
 هي طراية اور له قسم
 بربرائی و کبرائی الله
 بما کے لئے ہے
 یا حق یا قیوم

حمد ملہ حمد کثیرا
 دہا دہا
 حمد

بسم الله الرحمن الرحيم

469 60 3 40 20 10

1204-456

الحمد لله الذي هدانا لهذا
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
 والحمد لله رب العالمين

۱۰) دُنیاء اور دُشمنانِ مَدَنیہ کو اپنا حلیف بنایا گیا ہے
مَدَنیہ کا مُکرمستانِ مَدَنیہ کوئی حُدُودِ مَدَنیہ کا اُفتار نہیں
مکرر کیا حُدُودِ مَدَنیہ کو سکھانا اور حُدُودِ مَدَنیہ کو
مَدَنیہ سے چھوڑنا ہے جسے مَدَنیہ میں ملا کر دیکھیں !

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَالِهِ وَاصْحَابِهِ وَخَلَفَتِهِ لَعَلَّ كُلَّ مُعْتَمِدٍ
وَلَدَدٍ حَقٍّ وَرَحْمَةً عَظِيمَةً وَرَحْمَةً عَظِيمَةً
وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ لَئِنْ لَمْ يَكُنْ اللَّهُ لَئِنْ لَمْ يَكُنْ اللَّهُ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (سُورَةُ الرَّحْمَنِ)
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
سَاتِدَةٌ لَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِهِ
بِاقٍ بِاقٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدَةِ الْحَمْدِ وَحَبِيبَةِ الْمُحِبِّينَ
وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَعَلَى حَقِّكَ وَصَلِّ عَلَى مَنْ لَكَ مِنْ عَرْشِكَ وَرَأْسِكَ
وَعَلَى مَنْ لَكَ مِنْ عَرْشِكَ وَرَأْسِكَ
بِاقٍ بِاقٍ

ہم اس سے بندوں کے پاس مجھے کہ کس کرتی حضور
رب ہی چار اہل نہ بن بیٹے اہل ہم نے
دیکھا ہی نہیں نہ ہی اہل نے کبھی ہم سے کلام کی ہے
اس لئے یہی بندوں کے پاس جانا پڑا

آدمی سے آدمی پیدا ہوتا ہے اور مصلحت پاتا ہے

آدمی کا انکار کفر اور منکر شیطاں ہے

آدمی ہی آدمی کو اللہ تک پہنچاتا ہے اور

میل کرتا ہے

تو آدمی کی تلامش کہ جو حق اللہ کی عزت نہائے

اور پھر وہاں تک لے جائے جسے آدمی ملا

اللہ ملا لا ریب فیہ

جب میں نے دیکھا ہے اُس کو دیکھ !
 اول تو خود دیکھ اگر تجھ میں اتنی
 ہمت نہیں تو پھر دیکھنے والے
 کو دیکھ !

یا اے یامیوم

دلوں کے علم و لوں سے سیکھے جاتے
ہیں !

کوئی ایک بتاؤ جو کسی درس گاہ
سے پڑھ کر کچھ بنایا ہو !!

علم و کس و رس گاہ میں پڑھتے !
یہ علم وہی ہے کسی نہیں !!
یا حی یا قیوم

دلوں کے استاؤ دل ہوتے
ہیں !

دل ہی دلوں کو بڑھایا
کرتے ہیں !!
یا ہی یا قدیم

یہ شاہی سگے دل ہی
 کئی ٹکسال میں ٹھہرے
 جاتے ہیں ا
 یاتی یاقوت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 مَا تَدْعُوهُ إِلَّا قُوَّةٌ لَا تَدْعُوهُ
 يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد لله رب العالمین۔ سب سے بڑا معجزہ یہ ہے کہ یہ دعوتِ حق جس سے ملے ہوئے ہے
 اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ لا الہ الا وہی اعظم رب العالمین

یہ حق کی آواز ہے یہ آوازِ اللہ کی
 آواز ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ ظُلُمَاتٍ إِلَى نُورٍ بِإِذْنِهِ
 فَكَرِهَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِطْعَاءَ كُفَرَاءٍ يُكْفَرُونَ

ہر بندے کا بندہ مت بن میرے بندے
 کا بندہ بن میرے بندے کا بندہ ہی
 میرا بندہ ہے۔

لعلہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ
مات لہ لہ لہ لہ لہ لہ
یا لہ لہ لہ لہ لہ لہ

لعلہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ
لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ

جسے میرا حیدر ملا گویا میں
ملا ۔

لعلہ اللہ ادرعہ لرحمہ
سأدہ منہ لافون ذلہ
یاقی باغیوم

الحمد لله رب العالمین و الصلوة علی من فیہ
البرکات و الطیبات و السلام علی من اتبع الهدی

میرے بندے کا منکر میرا منکر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله وحده وصلى على محمد وآله وعترته بعدد كل معلوم لك
 اللهم رب العالمين والجن والانس ارحمني ورحم عبادك الصالحين

ان میں کوئی بھی میرا طالب نہیں جو
 میرا طالب نہیں اُس کی طلبت کہ
 تو میرے طالب کا طالب بن اور میرا
 طالب ہی تیرا طالب ہے ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَتَّعْنَاكَ اللَّهُ لِقَاؤَهُ
يَا يَاقْتُومُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَتَّعْنَاكَ اللَّهُ لِقَاؤَهُ
يَا يَاقْتُومُ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اں کی چمنی بڑی تھجے چمنی سے محال ہے
 اور جو چمنی میری چمنی سے محال ہو مراد
 ہے اور واجبہ ترک ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ الرَّحْمَةَ
وَالرَّحْمَةَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ

تیرا اِن سے ملنا ہی تیری اس برائی کا باعث ہے

اے اے اے جہاں گریہاں والے
تیری رحمت کبھی بھی تیری اس برائی کا
خود را نہیں کرفی ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَآئِدَہٗ لِّلْفِرْقَۃِ الْاَوَّلٰی
جی۔ مقدم

”اللہ صمد علی تلک و ہ و عزتہ قدرہ کی معلوم نہ
القدر بلکہ ندی نہ نہ نہ ہوئی“ عقیدہ اہل حق

تو ان حب سے ٹوٹ ہی میرا ارادہ اور
یہی میرا امر ہے تو میرے عقلمیرا میں
تجہ دم بھرنے لے ہم جا رہا میں حاکم

اقتدار نفس کی اصلی خواہش
 ہے (اے ریب فیہ)
 اقتدار کی موتیں جب چھپا
 جاتی ہے عقل سلیم کو کھاجاتی
 ہے یا علی یا قدیم
 الحمد لله حمدہ کثیر حمیدہ
 مدحہ کثیر مدحہ کثیر مدحہ کثیر

علم کا فیض انکساری ہے اقتداری نہیں !

علم اپنے طالب کو انکساری سکھاتا ہے اور
انکساری ہی اعلیٰ صحابہؓ کو جو حدیث و رسم نوالہ
کو پسند اور تکبر ہی پر عبادت کی سولہ
صاحب اقتدار کبھی انکساری نہیں
سمجھتے ہر حال میں اپنا تقدر قائم رکھنے میں
یہی یا مقوم

مقررہ علم کا کبھی عیب نہ ہوتا ہے بلکہ علم کا کبھی عیب نہ ہوتا ہے بلکہ علم کا کبھی عیب نہ ہوتا ہے

دیر ساری کی ساری دنیا اقتدار ہی
تھے تیکے بجائے بجائے بھرتی ہے بھجڑ بھجڑ
قوتِ اقتدار ہی نہ کا سب کچھ ہے !!!

اقتدار کا طالب اقتدار کے
سوا کسی اور شے کا طالب نہیں
ہوتا

اور نہ ہی کوئی اور طالب اس طالب سے قلب
میں مٹا سکتی ہے یا قریب قدم
الحمد للہ حمد اکبر طیباً سداً کا منہ کما حیات
رہا و یورحی

اقتدار ہی کی تمنا تو غلام کو مولیٰ کی
گستاخی پہ بھڑکائی اور نا معقول حریمت
کو واقعی ہے ورنہ کوئی غلام کبھی گستاخ
نہیں ہو سکتا یا ہی یا معلوم

الحمد لله حمد کثیراً طیباً مبارکاً منہ
کما حبیب ربنا و مرقدہ حبیبی یا مقدم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ
يَا بَاقِي

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ
وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ السُّجُودُ وَلَا الْقِيَامُ
وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ الْكُتُبُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

غلام پادشاہت کے متمنی نہیں ہوتے۔

جو غلام پادشاہت کا متمنی ہے باقی
ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا مَرَدَ لَہٗ
 یٰ اَحِبِّ یٰ یَوْمِ

لَعَلَّہُمْ صِلَی وَّمَسْجِدٌ مِّنْہٗ دَلِیْلٌ وَصِرَاطٌ لِّیْدٍ عَلٰی مَعْلُومٍ
 اَسْمَعُ اللّٰہَ الذی لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَتَوَسَّلَ اِلَیْہِ

کوئی غلام یہ کہ کر کہ تہذاری اُس یہ عاشق
 ہے کبھی زندہ نہیں رہ سکتا کسی بادشاہ کی
 غیرت یہ گوارا نہیں کرتی کہ غلام شاہ زادی
 فی محبت کی ماری لے جائے در میری محبت کا
 مقام اس سے کہیں مارک ہے۔

جس چیز کو مرکز چھوڑنا ہے آج چھوڑ
صرف وہ حاصل کر جسے ساقی لے کر جان
ے اور وہ صرف ذکر و طاعت ہی
یا ہی نامتوم

الحمد لله الحمد لله الحمد لله
الحمد لله

بڑے بڑے ریاست و سلطنت

کے پھندے میں الجھے ہم ان کی

طرف معزوتے بھی سن !

یا حی یا قیوم

مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا

الحمد لله

حمد کثیراً طیباً مبارکاً منہ کما یحب
ربنا ویوحی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خطبه بولت

جہاں جہاں میں نے جانا ہوا جا چکا اب یہاں سے

اٹھ کر کبھی بھی کہیں نہیں جانا

جو جہ میں نے کرنا تھا کر چھا اب اس کام سے سوا

کسی اور کام کو ہرگز کبھی نہیں کرنا

جو جہ میں نے بننا تھا بن چکا اب "میں کچھ ہی نہیں"

سے سوا کبھی کچھ نہیں بننا

جو جہ میں نے کہنا تھا کہ چھا اب اہل المذہب اور

بھی عن المنکر سے سوا کبھی کچھ نہیں کہنا

جو بات ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہنسی فرمائی
میں نے کبھی بھی ہنسی نہ کی

جس شخص کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہنسی
کھوئے میں نے کبھی بھی ہنسی نہ کی

جو حقیقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہنسی
میں کی میں نے کبھی بھی ہنسی نہ کی

جو کام حیرت و عجز و عجز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ہنسی کیا میں نے کبھی بھی ہنسی نہ کی اور نہ ہی کسی
دوسرے کی کرنے کا حکم دیا ہے

خیرہ بھیر خیر موقی حضرت اقدس ضیاء
 اسے کہتے اور اپنی امت کو کرنے کا حکم دیتے
 کوئی خیر باقی نہیں جس کا کہ حکم ہے دیا
 گر ان باتوں میں کوئی خیر موقی ہے کہ ہم
 کبھی اس خیر سے محروم نہ رہتے !!
 جسے تو خیر سمجھنا ہے شر ہے (میں میں تر
 ہے اگر یہ خیر موقی خیر موقی !!!)

کس نے تجھے ان کاموں کا حکم دیا ہے اللہ نے کہیں
 ایسا حکم نہیں دیا اور نہ ہی اللہ کے حبیب
 حساب رسول اللہ نے کبھی ان کو کیا ہے پھر یہ کام
 کیسے اور پھر یہ باتیں کہیں
 تو ان کاموں کو کرنے دنیا میں نہیں آیا حق کاموں
 کو کرنے آیا ہے اللہ کی
 اکیس سال سے یہ گوارا میں دل میں خود بخود
 ہے

یہ آواز اللہ کی آواز ہے اگر یہ آواز اللہ

کی آواز نہ ہوتی کبھی اس دل میں نہ آتی

بے شک اللہ میرا رب اور حفیظ و اُمید ہے

جسے ہندوں کو کبھی غنیوں کا تختہ مشق بھی نہ

گمراہی سے پھرتا اور سیدھی راہ دکھاتا ہے

فیر

یہ آواز قرآنِ سخت اور ظہر کی تائید

کرتی ہے لا یریب غیبہ

تجھے کسی کے فکر کے فکر سے کوئی فکر نہ ہو
 نہ ہر فکر سے ہے فکر بد کر سے فکر میں خود ہو
 ہی تیرا کام دور اسی میں تیری بھلائی ہے
 یہاں تو کوئی بھی نہیں اور نہ ہی تو نے یہاں
 رہنا ہے !
 پوشیدہ باتیں !!

اس حال میں جی کہ تجھ کو جانا ہے برائے
 چھوڑ جانی ہے اور کبھی لوٹ کر نہیں آنا !!

اس دنیا کی ہر شے خانی نایا دار اور بے وفا ہے
اس لئے دنیا کی کسی بھی چیز کی طرف کبھی متوجہ نہ ہونا
نہی کبھی اس کے قریب نہ آنا ہے
اپنا کام خالق کی عبادت اور مخلوق کی بہ لوت
خدمت ہے

کسی سے کسی خدمت کا ہرگز کوئی صلہ نہیں لیتا
اور نہ ہی کسی عبادت کے بدلے کوئی شے طلب
کرتی ہے

مسافروں کی طرح رُخا اور کسی بھی شے سے کوئی
چسپی نہیں لیتی مگر خدِ کریم

میں ہر بندہ میں رُخا نہ ہی میں کی کرتی شے اپنے
ساتھ لے جاتی ہے مگر باقیات الصالحات

نہ کوئی نفع ہے نہ نقصان نہ کوئی ترقی ہے نہ قلت
نہ کوئی خورجی ہے نہ غم نہ کسر یہ سب نفس ہی کی
مختلف حالتوں میں جو سمیٹہ بہتی رہتی ہیں اور کسی
کو بھی لبغا حاصل نہیں

تو کسی بھی شے پہ مت اترا یہ سب عارضی ہیں
تیری یہ خوشی حویٰ سمیٹ بہی رکھنی نہ ہی یہ
تخم اُتی رہنے والا ہے ان حالتوں میں مت جھج
تو ذکرِ بکر اپنے رب کا ذکرِ ادر میں ذکرِ کئے
ودام میں راحت حاصل کر

یا حق یا مقوم
لا الہ الا انت ولا اله غیرک

ذکر مومن کی زینت ہے

برے فی مہرب ہے در برتے زینت کی حلق
و طرب ہے مومن کی زینت خلد چھانے
کا ذکر ہے

رَبِّ اَعْنِي عَلَى الْوَلَرِ وَ الشُّكْرِ
وَ احْسِنْ عِبَادَتِكَ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

جن کاموں کا حکم ہنس دیا گیا
کبھی ہنس کر نہ !

صحابہ کرامؓ رشد و ہدایت کے
مرکز تھے جو کام انہوں نے
ہنس کئے ہیں کیونکر کر
سکتا ہوں

اور اسی طرح

اسی دین میں کوئی ایسی بات
جو قابل اعتراض ہو کبھی نہیں

کھڑا

یا ہی یا فتیہ

یہ مقام تیری سمجھ سے کہیں بالا تر
ہے !

یہاں اللہ کے ذکر کے سوا
کوئی اور ذکر نہیں ہوتا نہ
ہی کوئی اور ذکر کرنے والا
اس مقام میں رہ سکتا ہے !

نہیں ہوتی یہ کثافت دور ہو سکتی ہے
یہ لطافت حاصل !

لاریب منہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
 الْحَيُّ الْقَيُّومُ

لَهُ سُلْطَانُ عَلَى سَمَوَاتٍ وَآرَاضٍ عَالِمَاتٍ ۚ
 الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ وَهُوَ يُعْلِمُ الْغُيُوبَ ۚ
 الَّذِي لَا يُحِيطُ بِشَيْءٍ سِوَاكَ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۚ
 الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ وَهُوَ يُعْلِمُ الْغُيُوبَ ۚ
 الْحَيُّ الْقَيُّومُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

(درق الثامن)

سے اپنے گناہوں پر روم ہوں ، کسی بھی طرح سرگشتی
کی خبر اب میں نہ سمجھا ، وہ طلعہ بادشاہ

ہم نہیں تو کیا جانے اُن کی شان !
 میں ایک مدت سے کھڑا بیٹی بیٹی سوئے ہا
 رہا ہوں ارے میں وہ اندر جاؤں ہرگز
 نہیں کسی بھی طرح اُن کے حضور میں
 حاضر ہونے کے لائق نہیں

شرمندہ ہوں نہایت شرمندہ !
 مجھ میں نہ کے روبرو ہونے کی تاب ہی نہیں
 نہ ہی اس خدا سے
 میرا اُن کے خیال میں رہنا اُن کے وصال
 سے کسی بھی طرح کم نہیں

یا علی یا منیدم
 الحمد لله الحمد لله الحمد لله
 الحمد لله

رسالہ فضل منا اے انت السمیع اے الہ
 ایں

یہ مقام جلد بارشوں کا ہنس جاتا رہا ہے
 یہاں جو آجاتے ہیں پھر ٹوٹ کر کھسک جاتے ہیں
 جاتے اور یہاں دھن آتے ہیں جنس وہ خود لانے
 میں ایسی مریضی سے نکوئی یہاں آئے کی جڑت میں
 کمر سکتا

یہاں کھڑا نہ لے پنی عظمت ہے رسوائی میں
 کمال عزت افزائی ہے
 تو یہاں کھڑے کو عظمت حال یہاں تک کہ بال فیہ
 ہو

تیرا بار باقی کی مینا نری گستاخی ہے
 میرا ان کی انتظار یہاں رکنا وہ سب محبت ہے
 میں ان سے اس قدر شرمندہ ہوں کہ بڑے پہ بھی
 اندر جانے یہ تیار نہیں تھی ان کے حضور اقدس
 میں حاضر ہوتے مری شرم آتی ہے
 یہی یا موزم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ثُمَّ خَلِّصْنَا إِلَى نَبِيِّهِ
وَعَلَى آلِهِ وَارْحَمِهِمْ أَمْ يَقُولُ يُدْعُوهُ خَلِّصْنَا إِلَى نَبِيِّهِ
وَعَلَى آلِهِ وَارْحَمِهِمْ أَمْ يَقُولُ يُدْعُوهُ خَلِّصْنَا إِلَى نَبِيِّهِ
وَعَلَى آلِهِ وَارْحَمِهِمْ أَمْ يَقُولُ يُدْعُوهُ خَلِّصْنَا إِلَى نَبِيِّهِ
وَعَلَى آلِهِ وَارْحَمِهِمْ أَمْ يَقُولُ يُدْعُوهُ خَلِّصْنَا إِلَى نَبِيِّهِ

بِسْمِ اللَّهِ

تم بھی کہو، کوئی کچھ کہے متوئے اور بعد سے روئے وہ بھلے
مقام میں ایک چیز فقوئے میں جائز لیکن فقوئے میں ناجائز
ہوتی ہے
(دوسرا اشارہ)

34

میں نے کبھی سمجھا کہ میں بھی بد ملیکہ و ظلم کے شہسار۔
میں نہیں جانتا حالانکہ فقو نے میں وہی حاضر ہوتا
خاتم کا مدد ہے

میں نے اس سے کہا کہ میں جانا کہ کچھ دیر نہ ہو
کچھ ملے نہ ملے یہ جہاں میرے قیام والا ہے
وہاں رحمت رحیم قیام والا صلی اللہ علیہ وسلم ہے اے صاحب
منازل قدم رحمتا ہے میں نے کہا وہاں یہ قدم ہیں
رحمتا اور نہ ہی اس پاک سرزمین میں المصافی حاجت
رفع کرتی ہے

(عرق لیس)

میں سے میں جانی اور کیونکر وہی جانی !
 جانی پہلی ہے جانی خدا سے اللہ علیہ وسلم | مدام لکھا ہے
 میری عمر ۵۶۵ ہے

میں نے اب سے آپ سے یہ کہہ دیا کہ میں نے آپ سے کچھ نہیں مانگا ہے۔
میں نے آپ سے کچھ نہیں مانگا ہے۔ میں نے آپ سے کچھ نہیں مانگا ہے۔
میں نے آپ سے کچھ نہیں مانگا ہے۔ میں نے آپ سے کچھ نہیں مانگا ہے۔

مرکز تحقیقات کائنات، انجمن علمی، ۱۳۸۵، فصل اول، ص ۱۰۰

تِلْه سِر پَس دِ اِ حَاقُہ کِہ ۔۔۔ ہا عا لومائے علی قیام

مفتی صاحب دہلی کی بھی حیرت ہی نہ کرے جو علامہ باوجود

تو ان یک جا، ہے اسے کوئی دوسرے دیکھ سکتا۔

کسی قسم سے نہ فریاد بھی کیا اور نہ ہی کسی نے اس کی خبر لی

یہ گلوں اور بعض کھیتی کے افسانے غلام کو

گوئی کہ وہ میرا عزیز ہے

۱۰۰۰

سُئی (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ملامتوں سے بھرا
 میں ہے کہ جو ہے قتل و غارتگری کا رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم کی امداد خلیفہ میں میں کرتا ہوں
 وہ میرے حلا اور میں اُن کا ملامت ہوں صلی اللہ علیہ وسلم
 وہ میرے حلا میں صلی اللہ علیہ وسلم دالہ ملامت دالہ

یا قیام الخیرون والخاصون

من الخیر وینس وینس

میرا اب کسی سے کوئی تعلق و واسطہ نہیں ہے
 اچھے آپ کو اور پیار سے کہ جو بھی ہے یا نہیں ہے
 آقا و حوالہ حساب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 کی خلیفہ میں پیش کر دیا ہے
 دالہ ملامت دالہ

صبر الودود صبر الودود
 وہ ماحول - ماحول میں اُن کا غلام ہوں - وہ مری
 ہے - وہ بھی مرے پاس ہے اُن کی ملاقات سے غلام
 کی ہی کوئی مرے ہی میں مدد کی ہے ہی مدد کی مدد کی مدد
 ہے !
 - کسی سے بھی اس کوئی - نہ پس رہی میں کسی کے
 کسی تمام آسکنا ہوں !

رَبَّنَا لَقَبْلِ مَا أَنَا أَمْتُ الْعَمِيعِ الْعَمِيعِ

یا اے یا مقوم

یا اے یا مقوم

یا اے یا مقوم

جو محتک یا ارحم الراحمین

اس تم اس

قسم: ٤٥ : علم النفس

۱۰۴۹

ای. ا. مرقوم

۱۔ حق تعالیٰ نے ہمارے لیے یہ ساری نعمتیں مقرر فرمائی ہیں۔
 ۲۔ ہمیں ان نعمتوں سے اپنے آپ کو بے نیاز نہ بنانا چاہیے۔
 ۳۔ ہمیں ان نعمتوں سے اپنے آپ کو شکر گزار بنانا چاہیے۔
 ۴۔ ہمیں ان نعمتوں سے اپنے آپ کو شکر گزار بنانا چاہیے۔
 ۵۔ ہمیں ان نعمتوں سے اپنے آپ کو شکر گزار بنانا چاہیے۔

۱ - ۲ - ۳

اس لحاظ سے تیار ویاں شحاتا جس کے ویاں جانے سے یا کسی
کے بھی ویاں جانے سے کسی نسیب سے اٹھنا نہ ہو۔ رسد ویاں
: (صداق و اسلام) چاہے رحلہ و کرم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
سَآءَ بَطْلٌ لِّقُوَّةٍ لَا يَلْهٰهُ
يَاقِیَ یَا مَرْوَمُ

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا ان هدانا الله
الحمد لله الذي لا اله الا هو على القوم واقرب اليه

يا مكتبة حبيب محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم
ما مكنتني - ميراثي - نبيرا ادر نه بي كسي ادر
كما ادر ليس -

نہایت حق نہایت باطن
ماشاء اللہ و تعالیٰ
یعنی جنم

لہذا جنم نہایت باطن نہایت حق نہایت باطن
• جنم نہایت باطن نہایت حق نہایت باطن
• جنم نہایت باطن نہایت حق نہایت باطن
• جنم نہایت باطن نہایت حق نہایت باطن
• جنم نہایت باطن نہایت حق نہایت باطن
• جنم نہایت باطن نہایت حق نہایت باطن

اس حد تک جنم نہایت باطن نہایت حق نہایت باطن
کونی حق نہایت باطن نہایت حق نہایت باطن
•

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ماشاء اللہ توفیق الہی

پیشکش

الحمد لله وحده والبر للہ صمدہ وعلیہ وسلم وحبیب محمد بن عبد اللہ
 وحبیبہ وحبیبہ وحبیبہ وحبیبہ وحبیبہ وحبیبہ وحبیبہ وحبیبہ وحبیبہ وحبیبہ
 وحبیبہ وحبیبہ وحبیبہ وحبیبہ وحبیبہ وحبیبہ وحبیبہ وحبیبہ وحبیبہ وحبیبہ
 اسفہر اللہ الذی و اللہ الا حولی القیوم و اللہ اعلم
 ما فی الامور

در بار خلافت و در مقام بیان اجناس حرام

مکتبہ شریعتیہ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 مَا تَدْعُوهُ قُوَّةٌ لَا تُغْنِي
 يَاقُ يَا مَعْلُوم

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی محمد و آلہ و سنتہ اللہ و علی معلوم
 اس قدر کہ اللہ و کمالہ کے علاوہ کوئی عقیدہ و اولیاء

یہ دربار کُجھ ہے اُن کی احارت کے بغیر کوئی بھی
 یہاں نہیں تٹا جو یہاں ہیں تن اُٹے یہاں آنے
 کی اجازت ہی نہیں ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

لَقَدْ جَاءَكَ رَسُولٌ مِمَّنْ دُونِكَ لَهُ دَلِيلٌ مِّنْ رَبِّكَ
لَا خَيْرَ لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنَّا فِي شَيْءٍ وَلَا يَتُوبُونَ

حَسْبُكَ مَا أَنَا أَسْ كَمَا نَ أَنَا بِبِئْسَ

مکینان مقام النجاف الصحائف
المقبول المحدثین کو حضور
اقدم و اکمل جناب رسوا کریم و اجل
اطیب و اطهر حسن و قہر مطہر و مدد و سلم
کی تزیین آوری مبارک ہو !
سارے سارے مبارک مبارک مبارک مبارک
یا حی یا قیوم

کثیراً جناب مبارک مبارک مبارک مبارک
کثیراً جناب مبارک مبارک مبارک مبارک
کثیراً جناب مبارک مبارک مبارک مبارک
کثیراً جناب مبارک مبارک مبارک مبارک

یہ مقام لتیحات القصاص المقبول المصطفیٰ
ہے ماشاء اللہ الحمد للہ

یا حق یا قیوم

محمد محمد حبیب حیدر صاحب مدنی

سیدنا محمد مصطفیٰ

اس مقام الفخام الاعظم المفضل المصطفیٰ
کی عزت . عظمت کی قیامت تک
قائم . برقرار رکھ یا حتیٰ یا قیوم امین

اس عہد الفخام کے تمام اعلیٰ درجہ کی عورت و عہد
بڑے فاضل و کریم کی قیامت تک قائم رہے

یا حتیٰ یا قیوم

اللہ تعالیٰ

عزیز و مجید و کریم و مہربان و رحیم و غفور و عظیم

یا قیوم

سیدنا علیہ السلام

اس مقام النجاة العتبات المقبول المصدقین
کے پر مکیں کہ پر زمانہ میں شیطان
سے محفوظ رکھ یا حق یا قیوم بارہ و ت
دلائل حیرت آمیز امین امین امین

و تہا فصل من انفس التمیم العظیم امین امین امین
خدا خدا و حق لا سرورہ شفاء اظہ اظہ و لا شرکہ شفاء
اظہ اظہ و لا شرکہ شفاء
اظہ اظہ حمد کثیر طیناً سدرتاً مہ کما عیت رسا و روحی

درت عشق مارشالہ

درت عشق مارشالہ

اس مقام النجاف از صفات المقبول المصد ملقبین
 بحی بر سکین کو اعلیٰ درجہ کی حیاء اعلیٰ درجہ کا
 ایمان اعلیٰ درجہ کا توکل اعلیٰ درجہ کی
 صلاحیت اور اعلیٰ درجہ کی صالحیت
 عنایت ہو یا حق یا مقوم

درت عشق مارشالہ

تہذیب و تمدن اسلامی

پہلی جلد، حصہ اول

پہلی جلد

تہذیب و تمدن اسلامی کے بارے میں سیدنا مولانا حبیب الرحمن صاحب مدظلہ العالی نے ایک جامع اور مفصل کتاب لکھی ہے جس کا نام "تہذیب و تمدن اسلامی" ہے۔ یہ کتاب اسلامی تہذیب و تمدن کے بارے میں ایک جامع اور مفصل کتاب ہے جس کا نام "تہذیب و تمدن اسلامی" ہے۔ یہ کتاب اسلامی تہذیب و تمدن کے بارے میں ایک جامع اور مفصل کتاب ہے جس کا نام "تہذیب و تمدن اسلامی" ہے۔

تہذیب و تمدن اسلامی کے بارے میں سیدنا مولانا حبیب الرحمن صاحب مدظلہ العالی نے ایک جامع اور مفصل کتاب لکھی ہے جس کا نام "تہذیب و تمدن اسلامی" ہے۔ یہ کتاب اسلامی تہذیب و تمدن کے بارے میں ایک جامع اور مفصل کتاب ہے جس کا نام "تہذیب و تمدن اسلامی" ہے۔ یہ کتاب اسلامی تہذیب و تمدن کے بارے میں ایک جامع اور مفصل کتاب ہے جس کا نام "تہذیب و تمدن اسلامی" ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَعَلٰى اٰلِهِٖ وَسَلِّمْ

وَعَلٰى اٰلِهِٖ وَسَلِّمْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِهِٖ وَسَلِّمْ وَنُفَرِّقْ بَيْنَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ
وَعَلٰى اٰلِهِٖ وَسَلِّمْ وَنُفَرِّقْ بَيْنَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ
وَعَلٰى اٰلِهِٖ وَسَلِّمْ وَنُفَرِّقْ بَيْنَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ
وَعَلٰى اٰلِهِٖ وَسَلِّمْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِهِٖ وَسَلِّمْ وَنُفَرِّقْ بَيْنَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ
وَعَلٰى اٰلِهِٖ وَسَلِّمْ وَنُفَرِّقْ بَيْنَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ
وَعَلٰى اٰلِهِٖ وَسَلِّمْ وَنُفَرِّقْ بَيْنَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ
وَعَلٰى اٰلِهِٖ وَسَلِّمْ وَنُفَرِّقْ بَيْنَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ
وَعَلٰى اٰلِهِٖ وَسَلِّمْ وَنُفَرِّقْ بَيْنَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور یہ مقام العجائب الرفعات المقبول المصدقین
و بن الاسلام کی بن الاقوامی تبلیغ
و اشاعت کا عالم گیر مرکز ہو
یا ہی یا مقیوم یا ہی یا مقیوم (اسین)

و بآئینہ شادان الجمع قدیم یہ یہ یہ یہ یہ یہ یہ
مبارک مبارک مبارک
خدمہ خدمہ کسر خدمت مبارک آمین کہ عترتہ درختی
امین ہو میں

مقام النجاف الفخام المصتبول المصدطین

زنده باد

دین الاسلام کی بین الاقوامی تبلیغ و اشاعت
کایہ عالم گیر مرکز پائیدہ باہر

یا ہی یا مقبوم

امین

الحمد لله حمد کثیر طیب مبارک منہ کما حبیب دنیا و آخرت
الحمد لله الحمد لله

يَا اَللّٰهُ يَا فُورِ يَا حَقِّي يَا مُبِينِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمِ

الحمد

وَمِنَّا قَعْبِلٌ مِّنَّا اَنْتَ اَلْحَمْدُ الْعَلِيمُ
بِمَنْدِ يَا مَنَّانُ وَبِحَوْلِ يَا جَوَادُ
وَبِحَمْدِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَبِكُرْمِكَ
يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ اَمِيْنَ اَمِيْنَ اَمِيْنَ
يَا دَجَّ الْعَالَمِيْنَ

